TUE.21.July.2026
VOLUME:22 NO:170
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 21/جولائی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 170
6/صفرالمظفر 1449ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات :4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

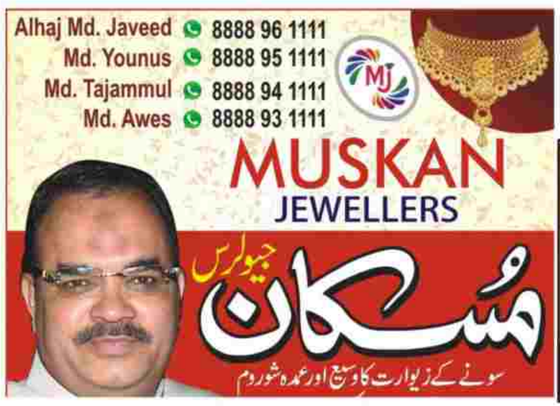

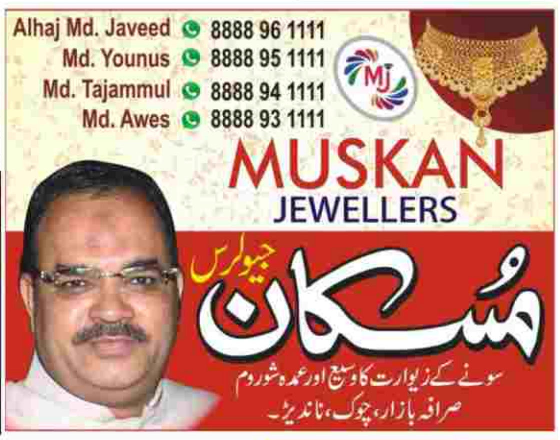

یوکرین کی بندرگاہ پر چار انڈین شہری ہلاک ہوگئے ہیں
وزارتِ خارجہ

نئی دہلی: انڈین وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ یوکرین کی بندرگاہ اوڈیسا سے روانہ ہوتے وقت 'ایم وی گولڈن لیو' (MV Golden Leo) نامی تجارتی جہاز پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں چار انڈین شہری ہلاک ہوگئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 19 جولائی کو یوکرین کی بندرگاہ اوڈیسا سے روانگی کے دوران جہاز کو نشانہ بنایا گیا۔ اس واقعے میں ایک اور انڈین شہری شدید زخمی بھی ہوا۔ انڈین حکومت نے واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ تاہم، بیان میں کہیں بھی یہ واضح نہیں کیا گیا کہ حملہ کس نے کیا۔ وزارتِ خارجہ کے مطابق، واقعے کے وقت جہاز پر عملے کے کل 17 ارکان موجود تھے جن میں پانچ انڈین شہری شامل تھے۔ انڈیا نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانا اور عملے میں شامل بے گناہ شہریوں کی جانوں کو خطرے میں ڈالنا انتہائی قابلِ مذمت ہے۔ حکومت نے یہ بھی کہا کہ سمندری نقل و حمل اور تجارت کی آزادی میں رکاوٹ ڈالنا ناقابلِ قبول ہے۔ وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ یوکرین میں انڈین مشن صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

کویت اور بحرین میں امریکی افواج پر حملہ
ایرانی پاسدارانِ انقلاب کا دعویٰ

تہران: (ایجنسیز) ایران کے پاسدارانِ انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ انھوں نے کویت اور بحرین میں موجود امریکی افواج کو 'بڑے پیمانے پر میزائلوں اور ڈرونز' کے ذریعے نشانہ بنایا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کے شعبہ تعلقاتِ عامہ کے بیان کے مطابق بحریہ نے 'آپریشن نصر 2 کی 23ویں لہر' کے تحت تین مرحلوں میں خطے میں موجود امریکی تنصیبات کو 'بھاری نقصان' پہنچایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'پہلے اور دوسرے مرحلے میں بحرین کے السخیر ایئرپورٹ پر موجود امریکی یونٹس کے ڈرونز کی دیکھ بھال اور مرمت کی تنصیبات، جبکہ سلمان پورٹ میں امریکی ٹی ایف-59 یونٹ کی تیاری کی سہولیات کو نشانہ بنایا گیا۔' پاسدارانِ انقلاب کے مطابق 'تیسرے مرحلے میں کویت کے عریفجان اڈے پر موجود سپیشل فورسز کے میرینز کی تعیناتی، معاونت اور ساز و سامان سے متعلق تنصیبات کو ہدف بنایا گیا۔' بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'خطے میں امریکی افواج کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔' دوسری جانب بحرین کی وزارتِ داخلہ نے ملک میں سائرن بجائے جانے کے حوالے سے ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ 'شہریوں اور رہائشیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پُرسکون رہیں اور فوری طور پر قریبی محفوظ مقام پر منتقل ہوجائیں۔' بیان میں عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حکام کی جانب سے جاری کردہ حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔ کویت کی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ 'ملک کے فضائی دفاعی نظام نے ایران کی جانب سے کیے گئے میزائل اور ڈرون حملوں کا مقابلہ شروع کر دیا ہے۔' کویت کی فوج کے جنرل سٹاف کی جانب سے ایکس پر جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 'اگر دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں تو یہ دشمن کے حملوں کو روکنے کے لیے فضائی دفاعی نظام کی کارروائی کا نتیجہ ہیں۔' بیان میں شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ متعلقہ حکام کی جانب سے جاری کردہ حفاظتی اور سکیورٹی ہدایات پر عمل کریں۔

ایک امریکی فوجی کی ہلاکت کی صورت میں ایران کو کئی گنا زیادہ قیمت چکانا پڑے گی: صدر ٹرمپ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران اگر ایک امریکی فوجی کو ہلاک کرے گا تو اسے اس کی کئی گنا زیادہ قیمت چکانا پڑے گی۔ پیر کو ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اُنھوں نے یہ ہدایات وزیرِ جنگ پیٹ ہیگستھ، امریکی فوج کے چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف ڈین کین اور فوج کے ہر افسر تک پہنچا دی ہے۔ امریکی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے ایران کی بندرگاہوں میں جہازوں کی آمد و رفت روکنے کی کوشش میں سات تجارتی جہازوں کو اپنے راستے تبدیل کرنے پر مجبور کیا اور ایک جہاز کو ناکارہ بنا دیا، جس سے ایران کے خلاف اس کا بحری محاصرہ جاری ہے۔ چند گھنٹے قبل برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز سینٹر نے اطلاع دی تھی کہ آبنائے ہرمز میں ایک جہاز 'پروجیکٹائل' لگنے کے بعد آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ یہ حملہ عمان کے علاقے کمزار سے 15 کلومیٹر شمال مغرب میں پیش آیا۔ آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آمد و رفت میں خلل کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ اسی دوران یمن کے حوثیوں کے فوجی ترجمان نے آج سعودی عرب کے خلاف بحری محاصرے کا اعلان کیا ہے۔

آن لائن حج فارم جمع کرنے کی مدت میں 24 جولائی تک توسیع

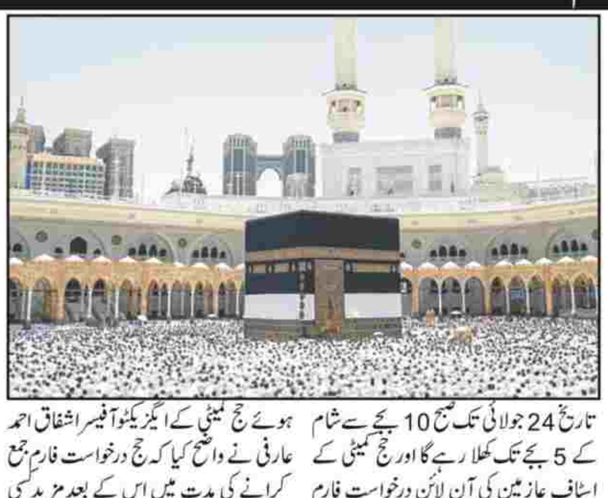

نئی دہلی: مختلف ریاستی حج کمیٹیوں، بطور خاص ایسی ریاستی حج کمیٹیاں جہاں حج درخواستوں کی تعداد ریاست کو تفویض حج کوٹے سے کم ہیں، ان کے مطالبے کے پیش نظر حج کمیٹی آف انڈیا نے اپنے سرکلر کے ذریعے حج بیت اللہ 2027 کے لیے آن لائن درخواست فارم بھرنے کی تاریخ میں آئندہ 24 جولائی تک کے لیے توسیع کر دی ہے۔ اب حج 2027 میں فریضہ حج کی ادائیگی کا ارادہ رکھنے کے خواہش مند افراد 24 جولائی رات 11 بج کر 59 منٹ تک اپنی درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ حج درخواستوں کی تاریخ میں توسیع کے بعد دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیرپرسن کوثر جہاں نے اپنا دفتری بیان جاری کرتے ہوئے بتایا کہ "ریاست دہلی کے عازمین حج کی آن لائن حج درخواست بھرنے اور جمع کرنے کے لیے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کا دفتر پیر سے آخری تاریخ 24 جولائی تک صبح 10 بجے سے شام کے 5 بجے تک کھلا رہے گا اور حج کمیٹی کے اسٹاف عازمین کی آن لائن درخواست فارم بھرنے اور جمع کرانے کی خدمات میں مسلسل مصروف رہیں گے۔" حج 2027 کے سلسلے میں مزید تفصیلات کی اطلاع فراہم کرتے ہوئے حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی نے واضح کیا کہ حج درخواست فارم جمع کرانے کی مدت میں اس کے بعد مزید کسی توسیع کی گنجائش نہیں ہوگی اور 30 جولائی کو آن لائن قرعہ اندازی کے بعد حج بیت اللہ 2027 کے لیے منتخب ہونے والے خوش نصیب افراد کو حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے بذریعہ ٹیکسٹ میسیج اطلاع فراہم کیے جانے کے علاوہ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی جانب سے بھی مطلع کر دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 30 جولائی کو قرعہ اندازی میں منتخب ہونے والے افراد کو آئندہ ماہ 10 اگست تک حج اخراجات کی پہلی قسط 152300 روپے جمع کرانا لازمی ہوگا۔ واضح ہو کہ حکومت سعودی عربیہ کی ہدایات اور حجاج کے لیے حصول خدمات کی مدت میں لازمی تحدید کے پیش نظر حج 2027 کے لیے مشاعر مقدسہ کی خدمات کے عوض سعودی حکومت کے حق میں معاوضے کی رقم کی پیشگی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے پہلی قسط کی پیشگی رقم 10 اگست تک جمع کرانا ضروری ہے۔

خام تیل کی قیمت 90 ڈالر سے تجاوز، دنیا ایک بار پھر تشویش میں مبتلا

ایران اور امریکہ کے مابین جنگ جاری ہے۔ جس کے سبب مشرق وسطیٰ میں کشیدگی عروج پر ہے۔ اس کے سیدھے اثرات بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں پر دیکھنے کو مل رہے ہیں، اور اس میں مستقل اضافہ جاری ہے۔ اس اضافہ کی وجہ سے دنیا ایک بار پھر تشویش میں مبتلا ہو گئی ہے اور مہنگائی کا اندیشہ بہت بڑھ گیا ہے۔ ہفتہ کے پہلے کاروباری دن پیر کے روز خام تیل کی قیمت 90 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی ہے۔ پیر کے روز انٹرنیشنل مارکیٹ میں برینٹ کروڈ کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زیادہ کا اضافہ دیکھا گیا ہے، اور اس نے 79.90 ڈالر فی بیرل کا جمپ مارا۔ جون کے مہینے میں امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدے پر اتفاق رائے کی امید میں خام تیل کی قیمت گر کر 70 ڈالر کے آس پاس پہنچ گئی تھی، جبکہ یکم جولائی سے اب تک خام تیل کی قیمتوں میں تقریباً 20 ڈالر فی بیرل کا اضافہ ہو چکا ہے۔ 'برینٹ کروڈ پرائز' یکم جولائی کو 71 ڈالر پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ خبر لکھے جانے تک 20 جولائی کو برینٹ کروڈ پرائز 79.90 ڈالر پر ہے، تو وہیں 'ڈبلیو ٹی آئی کروڈ آئل پرائز' 85 ڈالر فی بیرل پر کاروبار کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ بات کی جائے 'مربن کروڈ آئل پرائز' کی تو یہ بھی تقریباً 82 ڈالر پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ خام تیل گزشتہ مارچ، اپریل مہینے میں 120 ڈالر فی بیرل پہنچ گیا تھا۔ اُس وقت امریکہ ایران کے درمیان جنگ عروج پر پہنچ گئی تھی۔

مغربی بنگال میں یکم ستمبر سے سبھی کام بنگالی زبان میں ہوں گے
وزیر اعلیٰ سووینددو ادھیکاری نے کیا اعلان

کولکتہ: (ایجنسیز) مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شبیند وادھیکاری نے پیر کے روز ریاستی اسمبلی میں ایک اہم اعلان کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مغربی بنگال حکومت یکم ستمبر سے اپنے سبھی سرکاری کام کاج بنگالی زبان میں کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یکم ستمبر 2026 سے ریاستی حکومت میں ہر سطح پر بنگالی زبان کا استعمال لازمی ہوگا۔ وزیر اعلیٰ شبیند وادھیکاری نے کہا کہ مرکزی حکومت اور دیگر ریاستوں کے ساتھ ہونے والے خط و کتابت میں بنگالی زبان کا استعمال کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ مرکزی حکومت کے ساتھ رابطے کے لیے بنگالی زبان کے ساتھ ساتھ ہندی زبان کا بھی استعمال کیا جائے گا۔ شبیند وادھیکاری نے بتایا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے مغربی بنگال کے اپنے 3 روزہ دورے کے دوران انہیں بنگالی زبان میں ایک خط لکھا تھا۔ اس خط میں امت شاہ نے ریاستی انتظامیہ کے ہر سطح پر بنگالی زبان کے وسیع پیمانے پر استعمال کے لیے اقدامات کرنے پر زور دیا تھا۔ خط میں لکھا تھا کہ بھارتیہ جن سنگھ کے بانی شیاما پرساد مکھرجی کا پختہ یقین تھا کہ ہندوستانی زبانوں کو انتظامیہ، تعلیم اور عوامی زندگی میں ان کا مناسب مقام دیا جانا چاہیے۔ اس سے ایک دن قبل مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کولکتہ میں 'میوزیم آف ورڈ' کا افتتاح بھی کیا تھا۔ اس دوران انہوں نے اپنی مادری زبان کے علاوہ کم از کم ایک اور ہندوستانی زبان سیکھنے پر زور دیا تھا۔ انہوں نے ملک کی تہذیبی شناخت کو برقرار رکھنے کے لیے لسانی تنوع کو برقرار رکھنے کی وکالت کی تھی۔

وزیر اعظم مودی ہندوستانی تاریخ کے سب سے بڑے نوجوان مخالف وزیر اعظم ہیں: راہل

نئی دہلی: (ایجنسیز) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی حکومت کو احتجاجی طلبہ پر لاٹھی چارج اور تعلیمی نظام کے معاملے پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'فیس بک' پر جاری ایک پوسٹ میں کہا کہ "وزیر اعظم مودی ہندوستان کی تاریخ کے سب سے بڑے نوجوان مخالف وزیر اعظم ہیں۔ اس قدر نوجوان مخالف ہیں کہ ایک ناکام وزیر تعلیم سے استعفیٰ تک نہیں لے سکتے۔" راہل گاندھی نے اپنی 'فیس بک' پوسٹ میں ایک ویڈیو شیئر کی جس میں وہ اپنی بات رکھ رہے ہیں، ساتھ ہی مظاہرین طلبہ پر لاٹھی چارج کے مناظر بھی نظر آ رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ "152 پیپر لیک، 5.7 کروڑ طلبہ متاثر اور سزا ایک بھی مجرم کو نہیں۔ سزا کسے ملی؟ محنتی نوجوانوں کو۔ اور جب ان بچوں نے تعلیم کے جائز سوالات اٹھائے تو جواب میں ملی لاٹھی اور حراست۔ پیپر لیک کرنے والے مجرم آزاد اور واجب مسائل اٹھانے والے طلبہ گھسیٹے جاتے ہیں، پیٹے جاتے ہیں۔ یہ حکومت صرف نوجوانوں کو ناکام ہی نہیں کر رہی ہے بلکہ ان پر ٹوٹ پڑی ہے۔" راہل گاندھی کے علاوہ کانگریس کی جنرل سکریٹری اور وائناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے بھی طلبہ پر لاٹھی چارج کے معاملے پر حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "بی جے پی حکومت کو بچوں پر لاٹھی چلانے کے بجائے اپنی پالیسیوں اور نااہلیوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ پہلے نیٹ کا پیپر لیک ہوا، امتحان منسوخ ہوا اور ری-نیٹ میں بھی بے ضابطگیوں کی خبریں آئی ہیں۔ کہا گیا تھا کہ وزیر اعظم خود نگرانی کریں گے، اس کے باوجود یہ سب کیوں اور کیسے ہو رہا ہے؟ بار بار اتنے پیپر لیک کیسے ہو رہے ہیں؟" ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ "پارلیمنٹ میں اس مسئلے پر تفصیلی بحث ہونی چاہیے اور وزیر اعظم کو ملک کے کروڑوں نوجوانوں کی بات سننی چاہیے، انہیں جواب دینا چاہیے۔"

مانسون اجلاس کے پہلے روز راجیہ سبھا میں پون کھیڑا سمیت 9 اراکین نے حلف اٹھایا

نئی دہلی: راجیہ سبھا کے چیئرمین اور نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے پیر (20 جولائی) کے روز مانسون اجلاس کے پہلے دن 9 نئے منتخب ہونے والے اراکین کو حلف دلایا۔ یہ اراکین گجرات، کرناٹک، مدھیہ پردیش، میگھالیہ، میزورم، راجستھان اور مغربی بنگال سے منتخب ہوئے ہیں۔ ان تمام نو منتخب اراکین نے اجلاس کے آغاز میں ہی باضابطہ طور پر اپنے عہدے کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ اجلاسوں کے درمیانی وقفے کے دوران بعض نومنتخب اراکین پہلے ہی حلف لے چکے تھے۔ ایوان کے پہلے روز حلف لینے والے نئے راجیہ سبھا اراکین میں گجرات سے بی جے پی کے مکیش بھائی جے راٹھوا، کرناٹک سے کانگریس کے پون کھیڑا، مدھیہ پردیش سے بی جے پی کے مہیش کیوٹ اور راجستھان سے بی جے پی کے ستیش پونیا شامل ہیں۔

یو اے ای کے وزیر سیاحت نے لوک سبھا کا کیا دورہ، اسپیکر اوم برلا سے کی ملاقات

متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے وزیر برائے سیاحت و اقتصادی امور عبداللہ بن طوق المری کی قیادت میں ایک وفد نے پیر کے روز پارلیمنٹ ہاؤس میں لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کی۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "یو اے ای کے وزیر برائے معیشت و سیاحت عبداللہ بن طوق المری اور ان کے وفد کا پارلیمنٹ ہاؤس میں استقبال کر کے خوشی ہوئی۔" لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اپنی 'ایکس' پوسٹ میں مزید لکھتے ہیں کہ "یہ ملاقات ہندوستان اور یو اے ای کے درمیان باہمی اعتماد، مشترکہ مفادات اور قریبی تعاون پر مبنی مضبوط اور پائیدار شراکت داری کی عکاسی کرتی ہے۔ اس دوران دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور عوامی روابط کو فروغ دینے کے ہمارے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا۔" یو اے ای کے وزیر سیاحت نے مرکزی وزیر برائے شہری ہوابازی رام موہن نائیڈو کنجاراپو سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد رام موہن نائیڈو نے 'ایکس' پر لکھا کہ "یو اے ای کے وزیر برائے معیشت و سیاحت عبداللہ بن طوق المری سے ملاقات کر کے خوشی ہوئی۔ ہندوستان اور یو اے ای کے مضبوط دوطرفہ تعلقات کے مرکز میں ہمیشہ سے ایریل کنیکٹیویٹی کو بڑھانے پر زور رہا ہے۔ ہندوستان کے تیزی سے بڑھتے ہوئے ہوابازی کے شعبے میں تعاون کے نئے مواقع، خصوصاً مینٹیننس، ریپیئر اینڈ اوورہال (ایم آر او) اور مینوفیکچرنگ پر بامقصد تبادلۂ خیال ہوا۔" ہندوستان اور یو اے ای دنیا کی قدیم ترین اور مضبوط تجارتی شراکت داریوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ 1960 کی دہائی میں تیل کی دریافت اور 1971 میں یو اے ای کے وفاقی ملک بننے کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات کو ایک نئی رفتار ملی۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران یہ رشتہ روایتی تجارتی شراکت داری سے آگے بڑھ کر ایک 'جامع اسٹریٹجک شراکت داری' میں تبدیل ہو چکا ہے۔ اب یہ تعاون تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، ٹیکنالوجی اور عوامی روابط تک وسعت اختیار کر چکا ہے۔ آج ہندوستان اور یو اے ای اپنے اپنے خطوں میں ایک دوسرے کے اہم ترین اقتصادی شراکت داروں میں شامل ہیں اور دونوں ممالک کے تعلقات 21 ویں صدی میں کامیاب دوطرفہ تعاون کی ایک بہترین مثال بن چکے ہیں۔

آسام میں آئندہ 5 دنوں تک شدید بارش کا الرٹ، نشیبی علاقوں کے رہائشیوں کو محتاط رہنے کا مشورہ

گوہاٹی: آسام میں آئندہ 5 دنوں تک بڑے پیمانے پر بارش ہونے کا امکان ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ریاست کے زیادہ تر حصوں میں درمیانی بارش کی پیشگوئی کی ہے اور کچھ مقامات پر شدید بارش، آندھی طوفان اور بجلی گرنے کی وارننگ جاری کی ہے۔ کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ آندھی طوفان کا بھی امکان ہے، اس لیے افسران نے لوگوں، خاص طور پر نشیبی علاقوں میں رہنے والوں کو محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ان حالات کی وجہ وسطی آسام اور اس سے ملحقہ ناگالینڈ کے اوپر بالائی ہوا میں برقرار 'چکرواتی گردش' (سائکلونک سرکولیشن) کے بنے رہنے اور شمالی ہندوستان سے شمال مشرقی خلیج بنگال تک پھیلی ہوئی سرگرم مانسون ٹرف کو بتایا ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آسام کے زیادہ تر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش ہوئی، جبکہ گولا گھاٹ اور دھوبری اضلاع میں کچھ مقامات پر شدید سے بہت شدید بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ جورہاٹ، شیوساگر، سونیت پور، کوکراجھار، بسوناتھ اور ناگاؤں اضلاع کے کچھ حصوں میں بھی شدید بارش کی اطلاع ہے۔ اس دوران سب سے زیادہ بارش کامروپ (میٹرو) کے پانڈو میں 20 سینٹی میٹر، کامروپ کے گکور مارا مرزا میں 17 سینٹی میٹر، گواہاٹی ایئرپورٹ پر 14 سینٹی میٹر، بوکا کھاٹ اور گولا گھاٹ میں 13-13 سینٹی میٹر ریکارڈ کی گئی، جبکہ اگومنی اور کاماکھیا میں 12 سینٹی میٹر بارش ہوئی۔ افسران نے کہا کہ مسلسل ہونے والی بارش سے ان اضلاع میں سیلاب اور آبی جماؤ کی صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے جو پہلے ہی دریاؤں کے بڑھتے ہوئے پانی کی سطح سے متاثر ہیں۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے افسران صورتحال پر باریکی سے نظر رکھے ہوئے ہیں اور انہوں نے لوگوں سے موسم سے متعلق ہدایات پر عمل کرنے اور شدید بارش کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔ آئی ایم ڈی نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مقامی سطح پر سیلاب، کم حد نگاہ، بجلی گرنے اور سڑکوں پر ٹریفک کی آمد و رفت میں رکاوٹ کے تئیں محتاط رہیں کیونکہ اس ہفتے ریاست میں بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔

طلبا پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس استعمال کیے جانے سے
پرینکا گاندھی ناراض، حکومت سے پوچھا سوال

نئی دہلی: (ایجنسیز) ایودھیا کے رام مندر میں چندہ چوری اور جنتر منتر پر جمع مظاہرین طلبا پر پولیس لاٹھی چارج کے خلاف کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے آواز اٹھائی ہے۔ اُنھوں نے پیر کے روز مرکز کی مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ "ہم سب (پارلیمنٹ میں) بحث کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن وہ مانتے ہی نہیں۔" کانگریس کے سینئر لیڈر ششی تھرور نے بھی رام مندر چندہ چوری اور نیٹ-یو جی امتحان کے سوالنامے لیک ہونے جیسے مسائل پر پارلیمنٹ میں بحث کی اجازت نہ دینے پر حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے کہا کہ "ہم سب بحث کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ تعلیمی پالیسی میں کئی مسائل اور بڑے مسائل ہیں۔ اس کے باوجود آپ اس پر بحث کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اس کے بجائے آپ طلبا پر آنسو گیس کا استعمال کر رہے ہیں اور ان کی پٹائی کر رہے ہیں۔ آخر کیوں؟ وہ ہمارے بچے ہیں۔" اُنھوں نے حکومت اور انتظامیہ کے اس رویہ پر شدید افسوس کا اظہار کیا۔ دوسری طرف ششی تھرور نے ایک پرانی کہاوت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کو اپنی بات کہنے کا حق ہونا چاہیے، کیونکہ حکومت اپنی منمانی نہیں کر سکتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پارلیمنٹ وہ جگہ ہونی چاہیے جہاں اراکین پارلیمنٹ عوام کی آواز اٹھا سکیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جب ان سے پوچھا گیا کہ ہزاروں 'کاکروچ جنتا پارٹی' (سی جے پی) کے مظاہرین نے مبینہ طور پر پارلیمنٹ کی جانب مارچ کرتے ہوئے بیریکیڈ توڑنے کی کوشش کی، جس کے بعد پارلیمنٹ اسٹریٹ کے قریب سکیورٹی اہلکاروں نے لاٹھی چارج کیا، تو تھرور نے کہا کہ "مجھے سمجھ نہیں آتا کہ یہ سب کس جذبے کے تحت کیا جا رہا ہے۔ جب ایک پرامن احتجاج ہو رہا ہے تو لاٹھی چارج کی کیا وجہ ہے؟" انہوں نے مزید کہا کہ "لاٹھی چارج عدم تشدد کا عمل نہیں ہے۔ یہ تشدد کا عمل ہے۔ مجھے اس کی منطق سمجھ نہیں آتی۔" تھرور کا کہنا ہے کہ اپوزیشن 'ایودھیا چندہ چوری'، نیٹ امتحان پرچہ لیک اور کانگریس کی جانب سے شروع کی گئی 'چھاتروں کی گونج' مہم کے تحت اہم معاملات اٹھانا چاہتی ہے، لیکن حکومت بحث کے لیے تیار نہیں ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ وہ بحث سے کیوں ڈرتے ہیں؟ تھرور نے یہ بھی کہا کہ سب جانتے ہیں یہ پورے ملک میں سلگتے ہوئے مسائل ہیں، اس لیے ان پر بحث کرنا منطقی ہوگا۔ پارلیمنٹ وہ پلیٹ فارم ہے جہاں ہم عوام کی آواز اور عوام کی تشویش کو اٹھا سکتے ہیں اور ایک بار ایسا ہو جانے کے بعد، ہم سب جانتے ہیں کہ حکومت کے پاس اکثریت ہے۔

کاکروچ جنتا پارٹی کا احتجاج
پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں

نئی دہلی: وفاقی وزیر صحت جے پی نڈا نے 'کاکروچ جنتا پارٹی' کے مظاہرین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنا احتجاج ختم کریں اور دارالحکومت میں 'معمول کے حالات' بحال کرنے میں مدد کریں۔ ایکس پر جاری اپنے بیان میں وزیر صحت نے کہا کہ احتجاج میں شامل تنظیم کے نمائندوں نے آج صبح پہلی بار حکومت سے مذاکرات کے لیے رابطہ کیا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ 'ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، جبکہ 'کاکروچ جنتا پارٹی' کے مظاہرین نے اپنے مطالبات پر مشتمل ایک تحریری درخواست بھی پیش کی۔' نڈا نے مظاہرین پر زور دیا کہ وہ احتجاج ختم کر کے دارالحکومت میں معمولاتِ زندگی کی بحالی میں تعاون کریں۔ تاہم اب سے کچھ دیر قبل دلی میں 'کاکروچ جنتا پارٹی' سے منسلک دو رہنماؤں نے آج وفاقی وزیر صحت جے پی نڈا سے مختصر ملاقات کی تصدیق کی۔ 'کاکروچ جنتا پارٹی' کے ایک ترجمان سورَو داس نے کچھ دیر قبل ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ انھوں نے وزیرِ صحت کے سامنے اپنے مطالبات رکھے ہیں، جن میں 'دھرمیندر پردھان کے فوری استعفے یا برطرفی' کا مطالبہ بھی شامل ہے۔

ہندوستان میں پہلی ڈینگو ویکسین کو ملی منظوری!
4 سے 60 سال تک کی عمر کے لوگ لگوا سکیں گے 'کیوڈینگا'

نئی دہلی: ہر سال جیسے ہی مانسون دستک دیتا ہے، ویسے ہی ڈینگو کا قہر بھی بڑھنے لگتا ہے۔ بارش کے موسم میں ڈینگو لاکھوں لوگوں کو اپنی زد میں لے لیتا ہے۔ ڈینگو کے مریضوں سے اسپتالوں کا بھر جانا تو اب جیسے عام بات ہو گئی ہے۔ کئی معاملات میں تو مریضوں کی حالت انتہائی تشویشناک ہو جاتی ہے۔ سال بہ سال یہ مسئلہ بڑھتا ہی جا رہا تھا۔ اس دوران اب ہندوستان کے لیے ایک بڑی راحت کی خبر آئی ہے۔ دراصل ہندوستان میں پہلی بار ڈینگو سے بچاؤ کے لیے ایک ویکسین کو منظوری مل گئی ہے۔ اس ویکسین کا نام 'کیوڈینگا' ہے، جسے جاپان کی فارما کمپنی 'ٹاکیڈا' نے تیار کیا ہے۔ ڈرگ کنٹرولر جنرل آف انڈیا (ڈی سی جی آئی) نے اسے 4 سے 60 سال کی عمر کے لوگوں کے لیے منظوری دی ہے۔ واضح رہے کہ 'کیوڈینگا' ہندوستان میں منظور ہونے والی پہلی ڈینگو ویکسین ہے۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ اسے لگوانے سے پہلے یہ ٹیسٹ کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی کہ اس شخص کو پہلے کبھی ڈینگو ہوا ہے یا نہیں۔ یعنی یہ ویکسین کسی کو بھی لگائی جا سکتی ہے۔ اگر کسی کو پہلے ڈینگو ہو چکا ہے، اسے بھی یہ لگائی جا سکتی ہے اور اگر پہلے ڈینگو نہیں ہوا ہے تب بھی اسے لگایا جا سکتا ہے۔ اس ویکسین کو 4 سے 60 سال کی عمر کے لوگوں کے لیے منظوری ملی ہے۔ مجموعی طور پر اس کی 2 ڈوز لگیں گی، دونوں ڈوز کے درمیان 3 مہینے کا وقفہ ہوگا۔ یہ ویکسین جلد کے نیچے (سب کیوٹینیئس) لگائی جائے گی۔

روزنامہ
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
21 July 2026

پروفیسر سید شاہ حسین احمد کی مرتب کردہ کتاب

”بہار کی خانقاہیں“ بہار کی خانقاہوں پر ایک قابل قدر علمی تحفہ: میرا مطالعہ

مولانا ڈاکٹر ابو الکلام قاسمی شمسی

صوفیائے کرام کے روحانی مرکز اور تربیت گاہ کو خانقاہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔ ماضی میں اسے دائرہ اور زاویہ بھی کہا جاتا تھا، یہ وہ جگہ تھی جہاں سے شریعت وطریقت کی دونوں سلسلے چلتے تھے، نیز ہر زمانے میں یہاں سے رشد وہدایت کے ساتھ خدمت خلق کا نام بھی انجام دیا گیا اور آج بھی بہت سی خانقاہیں اسی انداز پر خدمت انجام دے رہی ہیں۔ صوفیائے کرام کے مسائل، حالات اور خانقاہوں پر بہت سی کتابیں شائع ہو چکی ہیں، البتہ ابھی تک کوئی ایسی کتاب دستیاب نہیں تھی، بہار کی خانقاہوں کے تذکرے اور ان کی خدمات پر محیط ہو۔ موجودہ وقت میں اس کی کمی کو دور کرنے کے لئے پروفیسر سید شاہ حسین احمد نے ”بہار کی خانقاہیں“ کو ترتیب وتقدیم کے ساتھ شائع کیا ہے۔ دراصل یہ کتاب مضامین کا مجموعہ ہے جو سیمینار میں پڑھے گئے۔ یہ سیمینار خانقاہ شاہ ارزانی پٹنہ میں ۲۰۲۶ء میں منعقد ہوا۔ میں نے پروفیسر سید شاہ حسین احمد سجادہ نشیں خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی کی مرتب کردہ کتاب ”بہار کی خانقاہیں“ کا مطالعہ کیا۔ اس کتاب کی ابتداء حرف اول سے ہوئی ہے، اس کے بعد کچھ باتیں خانقاہ سے متعلق ہیں۔ یہ مضمون خود پروفیسر سید شاہ حسین احمد صاحب کا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ حرف اول بھی مرتب ہی کی جانب سے ہے۔ اس کے بعد اس کتاب میں ۳۹ر خانقاہوں پر مضامین ہیں، جبکہ آخر میں ”بہار کی کچھ اور خانقاہیں“ کے تحت ۱۵ر خانقاہوں کا تذکرہ ومختصر تعارف ہے، اس طرح یہ کتاب ۵۵ر خانقاہوں کے احوال وکوائف پر مشتمل ہے، البتہ ان میں سے ۳۹ر کے حالات تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں، جبکہ ۱۵ر کے احوال مختصر پیش کئے گئے ہیں۔ کتاب میں دوسرا مضمون ”کچھ باتیں خانقاہ سے متعلق“ ہے۔ یہ پروفیسر سید حسین احمد کا مضمون ہے، اس میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے آخری خطبہ کا ترجمہ پیش کر کے اسلامی سماج اور سیاست کے بنیادی اصول کو مضبوط کیا ہے۔ وہ تحریر کرتے ہیں: لوگوں! توجہ سے سنو اور یاد رکھو ممکن ہے کہ آئندہ مجھے تم سے ملنے کا موقع نہ مل سکے۔ جاہلیت کے تمام دستور میرے پاؤں کے نیچے ہیں۔ جس طرح تم اس دن اس مہینہ اور اس مقام کی حرمت کرتے ہو اسی طرح ایک مسلمان کا خون مال اور آبرو دوسرے مسلمان پر حرام ہے، اللہ تعالیٰ تمہارے ہر کام کا حساب لے گا۔۔۔۔۔ دیکھو میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ باہم ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔ جس طرح تمہارے حقوق عورتوں پر ہیں اسی طرح عورتوں کے حقوق تمہارے اوپر ہیں۔۔۔۔۔ ان کے ساتھ نرمی کرنا اور مہربانی سے پیش آنا اور اللہ سے ڈر کر ان کے حقوق کا لحاظ رکھنا۔ غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، جو خود کھاؤ وہی ان کو کھلانا اور جو خود پہنو ان کو پہنانا۔ ان سے کوئی خطا ہو تو درگزر کرنا یا ان کو جدا کر دینا وہ بھی اللہ ہی کے بندے ہیں ان پر سختی روا نہ رکھنا نہ عربی کو عجمی پر فضیلت ہے نہ عجمی کو عربی پر، تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم خاک سے بنے تھے۔ تمہارے کسی بھائی کی کوئی چیز تمہارے لئے اس وقت تک حلال نہیں جب تک وہ رضامندی سے نہ بخش دے۔ دیکھو ناانصافی نہ کرنا۔۔۔۔۔ میں نے تمہارے درمیان ایک چیز چھوڑی ہے جس کو اگر تم مضبوط پکڑو گے تو میرے بعد گمراہ نہ ہوگے یاد رکھو وہ قرآن ہے۔“(”بہار کی خانقاہیں“ص:۱۲)

نیز سید صباح الدین عبدالرحمٰن کی تحریر پیش کر کے خانقاہی روایت کے سلسلے میں اپنی بات کو مزید مضبوط کرنے کی کوشش کی ہے۔ سید صباح الدین عبدالرحمٰن تحریر کرتے ہیں: ”مسلمانوں کے اعلیٰ اخلاق کی تعلیم کا مرکز علما کا حلقۂ درس وتدریس یا ان کا مسکن نہیں رہا اور نہ سلاطین کے درباروں میں اس کے جلوے دکھائی دیئے بلکہ مسلمانوں کے اخلاق حمیدہ کی تعلیم صوفیائے کرام کی خانقاہوں ہی میں ہوئی اور جب یہاں کے غیر مسلم باشندے مسلمان حکمرانوں کی تلوار اسلام کی تلوار سمجھ کر اسلام سے آزردہ اور خوف زدہ ہو رہے تھے تو ان فقر وفاقہ والے بزرگوں کے تزکیہ باطن اور تہذیب نفس کو دیکھ کر ان کے دلوں پر اسلام کی سچی عظمت اور شوکت قائم ہوئی۔“(”بہار کی خانقاہیں“ ٹائٹل کے پشت پر) صوفیائے کرام کی تاریخ، ہندوستان میں اس کی ترویج واشاعت کے ساتھ تصوف اور خانقاہوں کے سلسلے میں جامع تحریر پیش کر کے ہندوستان اور بالخصوص بہار میں صوفیائے کرام اور خانقاہوں پر تبصرہ کیا ہے۔ آگے مزید تحریر کرتے ہیں: ”۱۳ر ویں صدی آتے آتے بہار میں تمام سلاسل کی خانقاہیں قائم ہو چکی تھیں۔ ان خانقاہوں کے اثرات بھی دور دور تک پہنچ چکے تھے۔ ان خانقاہوں کی تبلیغ، اصلاح باطن، رشد وہدایت اور انسان دوستی کا ذکر ملک اور بیرون ملک میں بھی خوب خوب ہونے لگا تھا۔ ان میں بیشتر خانقاہیں آج بھی آباد وشاد ہیں اور رشد وہدایت میں لگی ہوئی ہیں۔ کچھ لو مدھم پڑ گئی ہیں اور کچھ خاموش ہو چکی ہیں اور کئی نئی خانقاہیں بھی قائم ہوئی ہیں۔ اگلے صفحات میں ان خانقاہوں کا ذکر آپ تفصیل سے پڑھیں گے، لیکن یہ بھی آپ سنتے چلیں۔“(”بہار کی خانقاہیں“ ص:۲۰-۱۹) مزید تحریر کرتے ہیں: ”خانقاہ صرف کسی عمارت کا نام نہیں ہے، بلکہ وہاں کے افراد خصوصاً صاحب سجادہ قرآنی تعلیمات کو اپنی زندگی میں اتار چکا ہو اور لوگوں کو بھی قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی دعوت دیتا ہو۔ خود بھی صراط مستقیم پر چلتا ہو اور اپنے مریدین ومتوسلین کو بھی صراط مستقیم پر چلتا ہو اور اپنے مریدین ومتوسلین کو بھی صراط مستقیم پر چلنے کی ہدایت کرتا ہو۔ خود رسول کریم ﷺ کی ایک ایک سنتوں کو اپناتا ہوا اور لوگوں کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے کی دعوت دیتا ہو۔ خود توکل علی اللہ پر قائم رہتا ہو اور لوگوں کو بھی توکل علی اللہ کی تعلیم دیتا ہو۔ وہ جگہ جہاں انسان دوستی اور انسانیت کا درس دیا جاتا ہو، جہاں اللہ کے بندوں سے پیار کرنا سکھایا جاتا ہو، اس جگہ کا نام خانقاہ ہے۔ آفتاب شریعت حضرت دیوان شاہ ارزانی قدس اللہ سرہ کے ملفوظات میں ہے۔ خانقاہ کسی عمارت کا نام نہیں ہے، نہ کسی شہر یا ملک کا نام ہے۔۔۔۔۔ بلکہ خانقاہ قرآنی تعلیمات اور حدیث نبوی ﷺ پر خود عمل کرنے اور لوگوں کو اس پر عمل کرنے کی دعوت دینے کی جگہ کا نام خانقاہ ہے۔“(”بہار کی خانقاہیں“ ص:۲۰)

موجودہ وقت میں خانقاہیں روبہ زوال ہیں، خانقاہوں کا ماضی قصہ پارینہ بن چکا ہے۔ ابھی اکثر خانقاہوں میں تزکیۂ نفس اور اصلاح باطن کا کوئی اثر نہیں، بلکہ وہ بدعات وخرافات کا مرکز بن چکی ہیں، یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے۔ کتاب کے مرتب خود خانقاہ سے تعلق رکھتے ہیں، اس لئے وہ اس سے زیادہ متاثر ہیں۔ وہ خانقاہوں کے سلسلے میں حقیقت پر مبنی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں: ”خانقاہ شاہ ارزانی نے ہر دور میں مجددانہ کردار ادا کیا ہے اور اپنے اس رویے کے سلسلے میں ہم حتی الامکان پابند عہد رہنے کے لئے کوشاں بھی ہیں لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ مجلس سماع اور جلسوں کی وہ اہمیت اور معنویت اب باقی نہیں رہ گئی ہے جو ماضی قریب میں تھی۔ ہمارے اسلاف بحیثیت اہل تصوف اپنے گفتار کے ساتھ ساتھ اپنے کردار سے بھی تعلیمات تصوف اور فکر تصوف سماج اور معاشرے کے سامنے پیش کیا کرتے تھے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ خانقاہوں میں رسوم ورواج میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے، لیکن زیادہ تر افراد خانوادۂ تصوف میں صوفیانہ کردار کی کمی ضرور واقع ہوئی ہے۔ خانقاہوں میں بھی بازار واد کی لعنت نے اپنے پیر جمالئے ہیں جس کا نتیجہ یہ سامنے آیا ہے کہ بعض خانقاہوں کی عمارتوں نے مریدین اور عقیدت مندوں کے نذرانے یا حکومت کی سیاسی مصلحتوں کے پیش نظر عطا کردہ رقوم سے فلک بوس اور دیوان خاص جیسی عمارتوں کی حیثیت اختیار کر لی ہے اور چادر، گاگر، جلوس، میلے اور جھاڑ پھونک کی تجارتی مہم میں اضافہ ہوا ہے۔ گہرائی کے ساتھ اس صورت حال کا تجزیہ کیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آئے گی کہ ان اعمال کے اثرات عوام الناس پر مثبت نہیں منفی پڑ رہے ہیں اور یہی وجہ ہے عوام الناس کی ایک قابل لحاظ تعداد اور ایک خاص طبقہ خانقاہوں اور متصوفانہ فکر سے علاحدگی اختیار کرتا جارہا ہے اور اس کی ایک قابل ذکر وجہ یہ بھی ہے کہ سماج اور معاشرے میں کچھ صوفی نما افراد اپنی دکان سجائے بیٹھے ہیں اور ان حرکتوں کے نمونے پیش کر رہے ہیں جو اکابر کی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ ایسے افراد خانوادۂ تصوف اپنے اکابر بزرگوں کے توکل اور فقر وللہی کا تو خوب خوب تذکرہ کرتے ہیں لیکن عملاً اس سے بہت دور ہیں۔ اپنے اکابر کے توکل اور فقر کا ڈھنڈورا پیٹنے میں زیادہ تر ایسے لوگ ہیں جن کے اندر توکل اور فقر نام کی کوئی شئے موجود نہیں ہے۔ (درخت تو بہر حال اپنے پھل سے ہی پہچانا جاتا ہے) اور یہ وہ لوگ ہیں جو مریدین ومتوسلین یا حکومت کے سامنے کشکول گدائی کے لئے کھڑے نظر آتے ہیں۔ ایسے میں ظاہر ہے صوفیاء کی تعلیمات اور ان کا نظریہ سلوک سکتہ کے عالم میں ہے اور روحانیت کا آفتاب گرہن زدہ ہو گیا ہے۔ جیسا کہ میں پہلے ہی عرض کر چکا، فی زمانہ عوام الناس سے لے کر طبقۂ دانشوران خانقاہوں سے فاصلہ قائم کرنے میں ہی عافیت محسوس کر رہے ہیں اور ان صوفی نما کو دیکھ کر اکابر صوفیا سے تعلق سے بھی ان کے ذہن میں غلط تصور قائم ہو رہا ہے اور منفی نظریات پنپ رہے ہیں۔“(”بہار کی خانقاہیں“ ص:۸) خلاصہ یہ کہ پروفیسر سید شاہ حسین احمد سجادہ نشیں خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی پٹنہ کی مرتب کردہ کتاب ”بہار کی خانقاہیں“ ایک قابل قدر علمی تحفہ ہے جو بہار کی خانقاہوں کے احوال وکوائف پر محیط ہے۔ کتاب کی زبان سادہ سلیس اور رواں ہے، ظاہری اور باطنی حسن سے آراستہ ہے۔ یہ کتاب خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی، پٹنہ، بک امپوریم سبزی باغ، پٹنہ اور پرویز بک ڈپو سبزی باغ پٹنہ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ کتاب کو قبولیت سے نوازے۔

نئی تعلیمی پالیسی: غلبہ فرقہ پرستوں کا، غلامی اونچی ذات کی!

راہ نما:

از: مبارک کاپڑی

کسی زمانے میں تاریخ و جغرافیہ کے ساتھ شہریت نام کا ایک مضمون پڑھایا جاتا تھا جس میں ہر شہری کے حقوق و فرائض سے آگہی ہو جاتی تھی۔ سیاسی ماہرین تعلیم نے اُس مضمون کے بجائے ایک نیا مضمون متعارف کیا اور اُسے نام دیا 'سیاسی سائنس' اس کا مقصد صرف یہ تھا کہ اسکولی زندگی کے دو برس بعد طالب علم کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو جاتا ہے اس لئے اچھا شہری کے بجائے اسے اچھا ووٹر بنایا جائے۔ ووٹر بنانے ہی کے لئے سیاسی سائنس مضمون میں سیاسی پارٹیوں کا تعارف بلکہ اُن کی الیکشن کی نشانیاں بھی شامل کی گئی۔ نئی نسل کو ووٹ بینک بنانے کے لیے برسرِ اقتدار بھگوا بریگیڈ اس درجہ بے چین ہے کہ ممبران پارلیمنٹ کی تعداد بڑھانے کا بل پاس کرانے کے لیے نصف درجن پارٹیوں کے ممبران پارلیمنٹ بھی خرید چکی ہے۔ ان سارے معاملات کے دوررس نتائج ملک کے تعلیمی نظام پر کیا مرتّب ہوں گے اس کا ہم جائزہ لیں گے۔

اس ملک میں ہمیشہ ہی سے (حکومت چاہے کسی بھی پارٹی کی ہو) ہر پالیسی کی تشکیل میں سنگھ پریوار کا عمل دخل رہا ہے۔ اِس نئی تعلیمی پالیسی میں بھی اعلیٰ ذات کے افراد کی ذہنیت غالب اور واضح ہے۔ وہ ذہنیت جو صدیوں سے اِس ملک میں رائج بھی تھی اور اُسے فرنگیوں نے پروان چڑھایا۔ میکالے کے دَور میں یہاں کے تعلیمی نظام میں کسی امتحان میں پاس ہونے کے لیے کم از کم فیصد کی بات آئی تو انگریزوں نے کہا کہ یہ ہندوستانی 'احمق' ہیں اس لئے برطانیہ میں امتحان میں پاس ہونے کے لئے اگر کم از کم ۶۵ر فیصد مارکس درکار ہیں تو اِن 'کم عقل' ہندوستانیوں کو اس کا نصف یعنی ۵ء۳۲ر فیصد کی قید ہی رکھ دو۔ جو بعد میں ۳۳ر فیصد اور اب ۳۵ر فیصد طے ہوئی۔ نئی تعلیمی پالیسی میں بھی یہی ہوا۔ اعلیٰ ذات کے اکابرین کا واضح طور پر اعلان یہ تھا کہ یہ اعلیٰ تعلیم، امتحانات، مقابلہ جاتی کریئر وغیرہ صرف اعلیٰ ذات کے بچّوں کا حق ہے۔ نچلی ذات والے تو کسی امتحانی نظام کے بھی مستحق نہیں ہیں۔ لہٰذا 'آٹھویں تک کوئی امتحان نہیں' پالیسی کو عمل میں لایا گیا تا کہ نچلی ذات کے والدین وطلبہ بے فکر ہو جائیں۔ اُن کے بچّوں کی بنیادی تعلیم انتہائی ناقص ہو، ظاہر ہے اُس پر جو عمارت تعمیر ہوگی وہ کمزور ہی ہوگی۔ مسلمان اور دلت والدین اس جھانسے میں آگئے۔ کہ اب اپنے بچّے کو پہلی جماعت میں داخل کرنا ہے اور نویں جماعت میں پہنچنے کے بعد اُس کی تعلیمی کارکردگی کی خبر گیری کے لئے اسکول جانا ہے۔

دلت، مسلمان اور تعلیمی طور پر پسماندہ قوموں کو سوچنا یہ چاہیے تھا کہ اس تعلیمی پالیسی کو متعارف کرانے والے اعلیٰ ذات کے افرادِ ان ساری پالیسیوں سے متاثر کیوں نہیں ہوتے؟ اُن کے بچّے دل جمعی سے پڑھتے ہیں، سارے مقابلہ جاتی امتحانات میں بھرپور حصہ لیتے ہیں۔ تو پھر یہ ساری نِت نئی پالیسیاں کس کے لیے ہیں؟ پچھڑی ذات والوں کے لیے، تاکہ وہ زندگی کے کسی میدان میں اعلیٰ ذات والوں کے مقابلے میں اُتر نہ سکیں۔

۲۰۱۴ء میں جب سنگھ پریوار پوری اکثریت کے ساتھ اس ملک پر راج کرنے لگا تب اُن کے دانشوروں سے لے کر گلی محلّے کے مافیا تک کا یک نکاتی پروگرام رہا ہے: نصاب کو زعفرانی رنگ دینا بلکہ اس ملک کی نئی تاریخ لکھنا، نئی سے مراد سنگھ پریوار کی عینک لگا کر لکھی جانے والی تاریخ۔ اس کا تجربہ گجرات سے شروع ہوا اور اب گنجوں کو جو ناخن مل گئے تو وہ نفرت کی فیکٹری ہر ریاست اور ہر علاقے میں کھولنا چاہتے ہیں۔ یہ زعفرانی ٹولہ بہت عجلت میں ہے، جلد از جلد اسے اس ملک کو موہن جو داڑو ہڑپّا کے دَور میں لے جانا ہے اور اُس سمت میں اس ٹولے کی 'تحقیق' جاری ہے۔ پردھان سیوک نے تو ایک عالمی سائنس کانفرنس میں یہ کہہ ڈالا تھا کہ اس ملک میں سرجری کی تحقیق صدیوں پرانی ہے جیسے کہ گنیش جی کے سر کی سرجری۔ ایک مشرقی ریاست کے وزیر اعلیٰ نے کہہ دیا کہ اس ملک میں ہزاروں سال سے سیٹلائٹ ٹکنالوجی موجود ہے۔ بس اب یہ سب سائنس کی نصابی کتابوں میں شامل ہونا اور پڑھایا جانا باقی ہے! انڈونیشیا اور نیوزی لینڈ کے حالیہ دورے میں پردھان سیوک کا 'نیا' میتھ میٹکس بھی باقاعدہ نصاب میں شامل ہو سکتا ہے!

اسی زعفرانی ٹولے نے اب ہر مضمون میں اپنے رنگ دکھانا شروع کئے ہیں۔ ساتویں جماعت کی تاریخ کی درسی کتاب میں وہ بچّوں کو سکھاتے ہیں: 'جنجیرہ کے سدّی (مسلم طبقہ) حملہ کر کے آتش زنی، لوٹ کھسوٹ اور زیادتی کرتے تھے۔ بقول سبھاسد: ”گھر میں جیسے چوہے، ملک میں ویسے سدّی (یہ اور بات ہے کہ دنیا کے معتبر مورّخین اس زعفرانی ٹولے کے بارے میں یہی رائے رکھتے ہیں) یا پھر جہاں چاند بی بی کے بارے میں یہ لکھا ہے: ”۱۵۹۵ء میں مغلوں نے نظام شاہی کی راجدھانی احمد نگر پر حملہ کر دیا اور چاند بی بی کے قتل کے بعد مغلوں نے احمد نگر کا قلعہ فتح کر لیا۔“ اگر سنگھ پریوار کو اس ملک میں تاریخ کے ضمن میں حق گوئی سے کام لیتے ہوئے بھائی چارگی کا ماحول تیار کرنا ہوتا تو اس سبق کے آخر میں وہ یہ تبصرہ بھی لکھ دیتے: ”بچّو! راجا، بادشاہ یا کوئی بھی حکمران صرف حکمران ہوتا ہے۔ اس کی خواہش صرف یہ ہوتی ہے کہ اس کی ریاست کی سرحدیں وسیع سے وسیع تر ہوں اور وہ زمین کے زیادہ سے زیادہ رقبے پر قابض ہو۔ مغلوں نے بھی وہی کیا۔ نظام شاہی گرچہ مسلم حکومت تھی اور اس کی سربراہ چاند بی بی ایک مسلم خاتون مگر مغل حکمرانوں کی نگاہ میں وہ صرف ایک دشمن حکمراں تھی لہٰذا اکبر نے اپنی فوج کو احمد نگر بھیج کر چاند بی بی کی حکومت کا خاتمہ کر دیا۔ بالکل اسی طرح اورنگ زیب کی نظر میں مراٹھا شاہی اُن کی حکومت کی سرحدوں کو وسعت دینے میں ایک رکاوٹ تھی لہٰذا افغانستان سے لے کر برما تک کی حکومت کا شہنشاہ اورنگ زیب، مرہٹوں کی حکومت کو ختم کرنے کے لئے ۲۷ر سال تک دکن میں موجود رہا۔ بچّو! اورنگ زیب اور شیواجی کا یہ ٹکراؤ صرف دو حکمرانوں کا ٹکراؤ تھا، ہندو مسلم کا تصادم نہیں۔“ ہمیں معلوم ہے کہ اگر نئے مورّخ یہ لکھ دیتے ہیں تو اُنھیں اپنی نفرت کی بھٹّی کے لیے ایندھن کہاں سے ملے گا۔

گذشتہ ۱۲ر برسوں میں نصابی کتابوں سے فرقہ پرستی کا زہر پھیلانے کا کام سنگھ پریوار نے منظم طریقے سے شروع کر دیا ہے۔ مکمل اکثریت کے ساتھ اس ملک پر راج کرنے کا موقع ملنا گویا گنجوں کے ہاتھ ناخن آنے جیسا ہی ہے۔ گذشتہ گیارہ برسوں میں سنگھ پریوار نے اس کا پورا پورا فائدہ اٹھایا۔ آج آر ایس ایس اسلامی مدارس کے وجود پر ہی واویلا مچا رہی ہے البتّہ ملک بھر میں اُس کے ہزاروں سرسوتی مندر اور ششو ہار جاری ہیں اور اُن میں ہندومت کے پرچار پر ہمیں اعتراض نہیں البتّہ مسلمانوں کے خلاف وہاں زہر اُگلا جاتا ہے۔ ان کتابوں میں ہندو مسلم حکمرانوں کی جنگوں کو اس طرح پیش کیا گیا کہ اکثریتی فرقے کے لوگ اقلیتوں کے صرف دشمن بن جائیں۔ اس 'نئی تاریخ' کی مضحکہ خیز بات یہ ہے کہ اس میں حقائق کو مکمل مسخ کر دیا گیا جیسے ۴۵۰ر سال قبل اکبر اور مہارانہ پرتاپ سنگھ کے درمیان لڑی جانے والی جنگ کے انجام کے بارے میں ہر مؤرّخ نے یہ لکھا کہ اُس میں اکبر کو فتح حاصل ہوئی تھی البتّہ راجستھان میں بی جے پی حکومت نے لکھ دیا کہ جیت مہارانہ پرتاپ کی ہوئی تھی۔ اب پورے ملک میں بھی یہی پڑھایا جائے گا۔ مہاتما گاندھی کے قتل کے الزام سے تکنیکی وجوہات پر بری ہوئے اور انگریزی حکومت سے کم وبیش سات مرتبہ تحریری معافی مانگنے والے ونایک دامودر ساورکر اب 'ویر' بن گئے ہیں۔ درجنوں اداروں کے نام ان کے گرو پنڈت دین دیال اُپادھیہ اور شیاما پرساد مکھرجی کے نام سے منسوب ہو چکے ہیں۔ بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں دو دہائی تک کے دہشت گردی کے سارے حملوں کا ذکر درسی کتابوں میں کیا جانے لگا ہے البتّہ ۱۸ر فروری ۲۰۰۷ء کا سمجھوتہ ایکسپریس ٹرین بم دھماکہ، ۱۸ر مئی ۲۰۰۷ء کے مکّہ مسجد بم بلاسٹ اور ۲۹ر ستمبر ۲۰۰۸ء کے مالیگاؤں بم دھماکے کے متعلق کوئی ذکر نہیں۔ مرکز کے کئی وزراء مسلمانوں اور مسلم دَورِ حکومت سے متعلق زہر افشانی کر رہے ہیں اور چند روز قبل ایک مرکزی وزیر نے یہ بھی کہہ ڈالا کہ آئندہ ہندستانی تاریخ میں مغل، خلجی تغلق، ٹیپو، حیدر علی، لودھی خاندان وغیرہ کے بارے میں کچھ نہ پڑھایا جائے!

ہمیں نصاب کے اس بھگوا کرن سے متعلق مکمل بیداری کے لئے نئے سرے سے کوششیں شروع کرنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆

کورونا کے دوران عوامی خدمت سے شہرت حاصل کرنے والی

ڈاکٹر یاسمین کے ”یاسمین کیئر کلینک“ کا شاندار افتتاح، شہر کی معزز شخصیات کی مبارکباد

بھیونڈی: ۲۰ر جولائی (نامہ نگار):- کورونا وبا کے دوران حمل کے باوجود اپنی جان کی پروا کیے بغیر دن رات عوام کی خدمت انجام دے کر شہرت حاصل کرنے والی ڈاکٹر یاسمین شارف انصاری کے قائم کردہ ”یاسمین کیئر کلینک“ کا شاندار افتتاح ہفتہ، 18 جولائی 2026 کو بھیونڈی کے نائیگاؤں میں واقع السلیم اپارٹمنٹ میں نہایت باوقار ماحول میں انجام پایا۔ شام 6 بجے سے دیر رات تک جاری رہنے والی اس تقریب میں شہر کی سماجی، سیاسی، تعلیمی، طبی، مذہبی اور صحافتی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ڈاکٹر یاسمین شارف انصاری کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کلینک کی کامیابی اور روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

کلینک کا افتتاح سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس قسم شیخ کے دستِ مبارک سے انجام پایا۔ اس موقع پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کے صدر شعیب گڈو، سماج وادی پارٹی کے صدر انس انصاری، کانگریس شہر ضلع صدر عابد منصف، سابق ڈپٹی میئر عمران ولی محمد خان، جمعیت علماء مہاراشٹر کے منتظم مفتی سید حذیفہ قاسمی، اردو ٹائمز کے مدیر فاروق انصاری، پی ٹی آئی اور ٹائمز آف انڈیا کے صحافی امتیاز شیخ، سینئر کانگریس لیڈر طارق فاروقی، سابق ڈپٹی میئر ڈاکٹر نور انصاری، علماء بورڈ کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر قادر سید، این سی پی ویمن ونگ کی صدر محترمہ ساوتی کامبلے، کانگریس کارپوریٹر ساجو صدیقی، جاوید انصاری، سابق کارپوریٹر محبوب الرحمٰن انصاری (ببلو بھائی)، انس انصاری (بھائی جان ڈھابہ)، آسام کانگریس اقلیتی شعبہ کے نائب انچارج اقبال احمد صدیقی سمیت متعدد معزز شخصیات شریک رہیں۔

تقریب میں کرشن گوپال سنگھ (صدر، اتر بھارتیہ سیوا سماج)، سینئر صحافی نسیم انصاری، مہاراشٹر صحافی سنگھ کے صدر عبدالغنی خان، اتر بھارتیہ سیوا سمیتی کے صدر وصحافی جتیندر تیواری، اردو صحافی ایاز مومن، ایڈوکیٹ عبدالباقی انصاری، صحافی مہندر سروج گڈو، مولانا امتیاز فلاحی اور امپا لیڈیز ونگ کی صدر ڈاکٹر عشرت نصیر الدین مومن کا ڈاکٹر یاسمین شارف انصاری نے گل دستے پیش کر کے پرتپاک استقبال کیا۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر رضوان خان، عبدالجبار اور معروف ماہرِ تعلیم و اعزاز یافتہ ڈاکٹر محمد مقیم جامعی سمیت کئی ممتاز مہمان بھی تقریب میں موجود رہے۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ کورونا جیسی مہلک وبا کے دوران بے لوث خدمت انجام دے کر مریضوں کے دل جیتنے والی ڈاکٹر یاسمین شارف انصاری کا ”یاسمین کیئر کلینک“ خواتین اور بچوں کو جدید، معیاری، آسان اور قابل اعتماد طبی سہولیات فراہم کرنے کی سمت ایک اہم اور قابل ستائش قدم ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر یاسمین کی طبی خدمات، سماجی وابستگی اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے دعا کی۔ رونق سے بھرپور اس تقریب کا انعقاد نہایت خوشگوار اور پرامن ماحول میں ہوا، جبکہ مہمانوں کی بہترین مہمان نوازی کا بھی خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔ آخر میں کلینک کی بانی ڈاکٹر یاسمین شارف انصاری اور صحافی شارف انصاری نے تمام مہمانوں، معززین اور خیر خواہوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں شریک تمام افراد نے کلینک کے کامیاب آغاز پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس عوامی خدمت کے مشن کی بھرپور کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

जा.क्र/क्षेकाक्र.५ ईतवारा/नापवि/486/२०२६
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका नांदेड
दि. 16/07/26

जाहीर प्रगटन

संचिका क्र.६२/४०/क्षे.का.क्र.०५/२०२६-२७
प्रकरण : नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की, श्री/श्रीमती./श्री. १) सुरेश देविदासराव धर्माधिकारी २) पदमा रमेशवर धर्माधिकारी ३) प्रशांत रमेशराव धर्माधिकारी ४) रघुविर रमेशराव धर्माधिकारी ५) शुभांगी नितीन देशपांडे ६) दीपाली जितेंद्र चाफले रा. सिध्दनाथपुरी नांदेड यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे. की, सि.स.नं. १४००४, पौकी शेत सर्व्हे नं. २६० प्लॉट नं.-- जागा/घर, (एकुण क्षेत्रफळ ५६.७४ चौ. मी.) महानगरपालिका मालमत्ता नं ८-४-६० पिन नं. (४०३०८००३०८) विक्रीखत दस्त क्र. ८९६६ दि. ११-१०-२०२५ श्री/भो/ श्रीमती. दे विदासराव बालभट्ट धर्माधिकारी, च्यानावे असलेली मालमत्ता यांच्याकडून अर्जदाराने वारसा मृत्युः प्रमाणपत्र / आधा रे पी.आर. कार्ड/७/१२ दि.०६.०७.२०२६ आधारे विकत घेतली आघरे मालकी हक्क प्राप्त झालेली आहे . तरी त्यांचे नावे कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे. तरी, या संबंधीत कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्र प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (१५) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नांद घण्यास येईल.

सहाय्यक आयुक्त,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
A Central University under Ministry of Education
Government of India

مرکز برائے فاصلاتی وآن لائن تعلیم

داخلہ اعلامیہ۔ تعلیمی سال 2026-27

جولائی/اگست 2026 سے شروع ہونے والے تعلیمی سیشن کے تعلیمی سال 2026-2027 کے لیے درج ذیل اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ (ODL موڈ) پروگراموں میں داخلے کے لیے آن لائن درخواستیں مطلوب ہیں:

1. ایم اے (اردو)
2. ایم اے (ہندی)
3. ایم اے (انگریزی)
4. ایم اے (عربی)
5. ایم اے (تاریخ)
6. ایم اے (اسلامک اسٹڈیز)
[7. ایم۔ بی۔ اے 8. بی۔ ایڈ] (یہ دونوں انٹرنس پر مبنی کورسز ہیں)
9. بیچلر آف آرٹس (آنرز)
10. بیچلر آف کامرس (آنرز)
11. بیچلر آف سائنس (آنرز)
12. ڈپلوما ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونی کیشن
13. ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
14. ڈپلوما ان ارلی چائلڈ ہوڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن
15. ڈپلوما ان اسکول لیڈر شپ اینڈ مینجمنٹ
16. ڈپلوما ان امپلائبلیٹی اسکلس
17. ڈپلوما ان اردو
18. ڈپلوما ان گائیڈنس اینڈ کاؤنسلنگ
19. سرٹیفکیٹ کورس اہلیت اردو بذریعہ انگریزی
20. سرٹیفکیٹ ان فنکشنل انگلش

ای پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/cdoe داخلہ پورٹل manuuadmission.samarth.edu.in پر دستیاب رہیں گے۔ داخلہ پورٹل 8ر جولائی 2026 سے شروع ہوگا۔ مندرجہ بالا پروگرامس میں داخلے کے لیے درخواست فارم رجسٹریشن فیس کے ساتھ آن لائن جمع کرنا ہوگا۔ اسناد کی تصدیق کے بعد پراسپیکٹس 27-2026 میں دی گئی تفصیل کے مطابق پروگرام کی فیس ادا کرنی ہوگی۔ امیدوار مزید تفصیلات کے لیے طلبہ رہبری یونٹ ہیلپ لائن 040-23008463 اور 040-23120600 (2207&2208) پر صبح 9:30 بجے سے شام 5:30 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ مزید معلومات نئی دہلی، کولکتہ، بنگلور، ممبئی، پٹنہ، دربھنگہ، سری نگر، رانچی، امراوتی، حیدرآباد، جموں، نوح، وارانسی اور لکھنؤ میں واقع یونیورسٹی کے ریجنل/سب ریجنل سنٹرس سے بھی حاصل کر سکتے ہیں یا ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

☆ ایم۔ بی۔ اے (MBA) اور بی۔ ایڈ (B.Ed) کے لیے آن لائن درخواست فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 25ر اگست 2026 ہے۔
☆ دیگر پروگرامز کے لیے آن لائن درخواست فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 10ر ستمبر 2026 ہے۔
☆ فیس ادائیگی کی آخری تاریخ 14ر ستمبر 2026 رات 11:59 بجے سے قبل مقرر ہے۔

ڈائرکٹر مرکز برائے فاصلاتی وآن لائن تعلیم
رجسٹرار

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
21 July 2026

حضرت شیخ التفسیر سید شاہ عبدالجبار قادری باقویؒ اہل عزیمت کے لئے مینارۂ نور

کڈپہ میں عظیم الشان سیمینار کا انعقاد۔ڈاکٹر راہی فدائی، مولانا فصیح الدین نظامی، قاضی اسد ثنائی، ڈاکٹر سید احمد غوری، ڈاکٹر بشیر الحق قریشی اور دیگر کا خطاب

کڈپہ۔ 19/ جولائی (ای میل)۔ اہل اللہ دو طبقوں میں منقسم ہیں ایک عابدین و ذاکرین کا طبقہ ہے اور دوسرا معلمین و ناصحین کا ان دونوں میں سے آخر الذکر کو اس لئے امتیاز حاصل ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کو "معلم" کی حیثیت سے متعارف فرمایا ہے چنانچہ آپ کا ارشاد گرامی ہے "بُعِثتُ معلّمًا" (ابن ماجہ) یعنی "میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں"۔ اول الذکر کو اہل رخصت اور ثانی الذکر کو اہل عزیمت کہنا بجا ہوگا، انہیں اصحاب عزیمت نفوس قدسیہ میں سے قدوۃ العلماء شیخ التفسیر حضرت علامہ سید شاہ عبدالجبار قادری باقوی نیشاپوری قدس سرہ کا نام نامی اس لئے ممتاز ہے کہ آپ بیک وقت علامہ زماں بھی تھے اور مرشد کامل بھی، مفسر و محدث بھی تھے اور فقیہ و مفتی بھی۔آپ جنوبی ہند کی عظیم و قدیم اسلامی یونیورسٹی جامعہ باقیات صالحات، ویلور ٹمل ناڈو کے جلیل قدر فرزند تھے۔آپ نے باقیات میں بحیثیت مدرس، بحیثیت شیخ التفسیر اور بحیثیت شیخ الجامعہ برسوں خدمات انجام دیں۔ آپ کا دور باقیات کا سنہرا دور کہلاتا ہے۔وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش ہونے کے بعد آپ نے اپنے وطن کڈپہ میں پہلے جامعۃ العلوم الثنائیہ پھر دارالعلوم ضیاء الباقیات کی بنیاد رکھی اور یہ تمام علمی سرگرمیاں اپنی وفات تک بحسن وخوبی جاری رکھیں۔آپ کی نورانی زندگی اہل بصیرت و عزیمت کے لئے مینارۂ نور ہے۔تلمیذ و خلیفہ خاص حضرت شیخ التفسیر بقیۃ السلف حضرت علامہ عارف باللہ ڈاکٹر شاہ ظہیر احمد باقوی قادری راہی فدائی نے اپنے خصوصی خطاب میں ان خیالات کا اظہار کیا۔مؤرخ جامعہ نظامیہ حضرت علامہ شاہ محمد فصیح الدین نظامی سابق مہتمم کتب خانہ جامعہ نظامیہ نے اپنے صدارتی خطاب میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت علامہ نیشاپوری علیہ الرحمہ ایک عہد ساز شخصیت کے مالک تھے۔آپ نے درس و تدریس، تصنیف و تالیف، تنظیم و تنسیق کے ساتھ طریقت و روحانیت سے بھی اپنا تعلق بنائے رکھا، آپ اپنی ذات میں ایک آدمی نہیں بلکہ پوری اکیڈمی تھے۔علامہ سید شاہ عبدالجبار قادری کے آباو اجداد کا تعلق ایران کے اس عظیم، تہذیبی اور تاریخی شہر نیشاپور سے تھا، جہاں بڑے بڑے صوفیا اور اولیاء پیدا ہوئے اور احقر کو دو مرتبہ اس عظیم شہر کو جانے اور دیکھنے کا شرف حاصل رہا۔ تلامذہ و محبان حضرت شیخ التفسیر کے زیر اہتمام ہفتہ 11 / جولائی کو 10 بجے دن حضرت عائشہ جونیر کالج کیمپس، کڈپہ میں عظیم الشان یک روزہ سیمینار بعنوان "فیضان قدوۃ العلماء شیخ التفسیر حضرت علامہ سید شاہ عبدالجبار قادری باقوی نیشاپوری قدس سرہ" منعقد ہوا۔حافظ سید نوید احمد ضیائی کی قرأت اور مولوی ولی پاشاہ ثنائی کی نعت سے سیمینار کا آغاز ہوا۔حضرت شیخ التفسیر کی معرکۃ آراء کتاب "افاضات علامہ نیشاپوری" کی رسم اجراء خلیفہ حضرت شیخ التفسیر حضرت مولانا سید شاہ محمد عبد القادر قادری چشتی صابری سجادہ نشین خانقاہ چشتیہ صابریہ چنتہ کنٹہ ضلع کڈپہ نے انجام دی۔حضرت مولانا حافظ مفتی سید شاہ سعید احمد قادری باقوی مہتمم دارالعلوم ضیاء الباقیات نے افتتاحی تقریر کی۔ حضرت مولانا ڈاکٹر حافظ سید احمد غوری نقشبندی نائب شیخ المعقولات جامعہ نظامیہ نے کہا کہ حضرت مولانا سید شاہ عبدالجبار قادری باقوی رحمۃ اللہ علیہ کی علمی، تحقیقی اور بالخصوص تفسیری خدمات نہایت وسیع، گراں قدر اور ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی قرآن کریم کی خدمت، دینی علوم کے فروغ اور علمی و تحقیقی سرمایہ کی تالیف و تدوین میں صرف کی، جس سے آج بھی اہلِ علم اور طلبہ مستفید ہو رہے ہیں۔ڈاکٹر نقشبندی نے اس موقع پر رئیس المفسرین حضرت مولانا سید طاہر رضوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ارشاد بھی نقل کیا کہ ایک مفسرِ قرآن کے اندر چار بنیادی اوصاف کا ہونا ضروری ہے: وہ سنی ہوتا کہ صحیح عقائد کی ترجمانی کر سکے،صوفی ہوتا کہ قرآن کے روحانی اور باطنی اسرار کو سمجھ سکے، عالم ہوتا کہ شریعت کے اصول و حدود کی روشنی میں تفسیر کرے، اور ادیب ہوتا کہ قرآنِ مجید کی بلاغت، فصاحت اور دقیق معانی و لطائف کو بخوبی سمجھ سکے۔ یہ تمام اوصاف حضرت مولانا سید عبدالجبار قادری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات میں بدرجۂ اتم موجود تھے، جس کی جھلک آپ کی تفسیری کتب میں نمایاں طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حضرت مولانا سید عبدالجبار قادری رحمۃ اللہ علیہ نے صرف علمِ تفسیر ہی نہیں بلکہ مختلف دینی، علمی اور تحقیقی موضوعات پر بھی گراں قدر تصانیف اور علمی یادگاریں چھوڑیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ کے علمی سرمایہ کو زیورِ طباعت سے آراستہ کر کے جدید تقاضوں کے مطابق شائع کیا جائے اور اسے اہلِ علم، طلبہ اور عوام تک پہنچایا جائے، تاکہ آنے والی نسلیں بھی اس بیش بہا علمی ورثے سے بھرپور استفادہ کر سکیں۔حضرت مولانا قاضی اسد ثنائی صدر الانصار فاؤنڈیشن، حیدرآباد نے اپنا مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ قدوۃ العلماء زبدۃ العرفاء حضرت شیخ التفسیر قدس سرہ کی شان ہی نرالی تھی، ان کی آگہی بھی غضب کی تھی اور سادگی بھی۔ مزاج میں بلا کی انکساری اور بردباری، حلم اور استقلال تھا، توکل، فقر و غنا اور درویشی کی صفات حضرت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھیں۔دینداری اور شریعت مطہرہ کی پاسداری حضرت کی اولین ترجیح تھی۔عشق رسول کی روشنی تو چہرے کے نورانی نقوش سے چھلکی پڑتی تھی۔آپ شعر و ادب اور تحقیق و انشا پردازی کے میدان کے شہسوار بھی تھے، نثر ہو یا نظم حضرت قبلہ ہر ہنر میں باکمال تھے۔حضرت کی تصنیفات و تالیفات ان کی ہمہ دانی کا منہ بولتا ثبوت ہیں، حضرت اقدس کی چار کتابیں "افاضات علامہ نیشاپوری"، "ایصال ثواب اور فاتحہ"، "دعا"، "نکاح اور مبادیات نکاح" الانصار پبلی کیشنز، حیدرآباد کے زیر اہتمام احقر کو شائع کرنے کا شرف حاصل ہوا۔حضرت مولانا ابوالنعمان ڈاکٹر بشیر الحق آل قریش استاد تفسیر دارالعلوم لطیفیہ حضرت مکان ویلور، اور حضرت مولانا مفتی مشتاق احمد باقوی مہتمم جامعہ روضۃ البنات، اننت پور نے بھی حضرت شیخ التفسیر کی حیات، خدمات اور تعلیمات پر اظہار خیال فرمایا حضرت مولانا سید شاہ اقبال احمد قادری باقوی، حضرت مولانا سید شاہ بشیر احمد قادری ثنائی اور حضرت مولانا قاضی شاہ ٹی بشیر احمد ثنائی کے علاوہ تلامذہ و محبان حضرت شیخ التفسیر نے مہمانوں کا استقبال کیا۔سیمینار میں آندھرا، تلنگانہ، کرناٹکا، ٹمل ناڈو اور کیرالہ کے سرکردہ علمائے کرام، مشائخ عظام اور طلبۃ العلوم کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔خلف و خلیفہ حضرت شیخ التفسیر حضرت مولانا سید شاہ شبیر احمد قادری باقوی کی دعا پر سیمینار کا اختتام عمل میں آیا۔

اردو ہال قہقہوں سے گونج اٹھا معین امر بمبو کے مزاحیہ شعری مجموعہ کی رسم اجراء

پروفیسر ایس اے شکور ڈائریکٹر مشتاق احمد سہروردی اور جاوید کمال کے تقاریر

حیدرآباد۔20 جولائی (راست) فولس پیراڈائز کلچرل سوسائٹی کے زیر اہتمام اردو ہال حمایت نگر میں ڈاکٹر معین امر بمبو کے مزاحیہ شاعری کا مجموعہ بیگن کی شاعری کا پروفیسر ایس اے شکور، ڈاکٹر مشتاق احمد سہروردی گلبرگہ کے ہاتھوں رسم اجرا عمل میں آیا صدر جلسہ پروفیسر ایس اے شکور نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ بیگن حیدرآبادیوں کا تکیہ کلام بن چکا ہے وہ ہر بات میں بیگن شامل کر دیتے ہیں حالانکہ بیگن ایک ترکاری کا نام ہے لوگ بگھارے بیگن، بیگن کا بھرتا مزے لے کر کھاتے ہیں لیکن گفتگو میں اس کا استعمال معیوب سمجھا جاتا ہے کتاب کا سرورق بڑا معنی خیز ہے موجودہ دور میں کتابوں کی کم ہوتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے ابتدا میں ڈاکٹر جاوید کمال نے طنز و مزاح سے بھرپور انشائیہ پیش کیا انہوں نے معین امر بمبو کی بیگن کی شاعری کے سلسلہ کو اکبر اعظم اور بیربل کے واقعہ سے جوڑ دیا اور محمد قلی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ محمد قلی قطب شاہ نے بھی ترکاریوں پر نظمیں لکھی تھیں اسی سے متاثر ہو کر معین امر بمبو نے اپنے مجموعہ کا نام بیگن کی شاعری رکھا، کے بی این ٹائمز گلبرگہ کے شریک مدیر ڈاکٹر مشتاق احمد سہروردی جو بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور بہنوئیوں کے ناز و نخروں پر طنز و مزاح سے بھرپور انشائیہ سنایا اور معین امر بمبو کو مبارکباد پیش کی اس کے علاوہ آئرلینڈ سے تشریف لائے ایک اور مہمان کریم الدین محمد، گلبرگہ سے تشریف لائے مہمان میاں سردار فیروز آبادی، ممتاز صحافی جناب کے این واصف جناب ابو مسعود عبدالغنی موظف تحصیلدار محبوب نگر، جناب محمد ظہور الدین سکندرآباد کوآپریٹو بنک، صوفی سلطان شطاری نے بڑے ہی پر لطف انداز میں معین امر بمبو کے فن کو سراہا ادبی اجلاس کی نظامت ڈاکٹر جاوید کمال نے طنز و مزاح سے بھرپور انداز میں کی تقریب کی ابتدا ڈاکٹر طیب پاشاہ قادری کے نعتیہ کلام سے ہوئی اس موقع پر ڈاکٹر طیب پاشاہ قادری کو ملازمت سے ان کے وظیفہ حسن پر سبکدوشی پر انجمن ریختہ گویاں اور فولس پیراڈاز کی جانب سے تہنیت پیش کی گئی ممتاز شاعر نجیب احمد نجیب نے ڈاکٹر معین امر بمبو کی شخصیت اور مجموعہ کلام پر تبصرہ پیش کیا بعد ازاں مزاحیہ مشاعرہ کا انعقاد عمل میں آیا جس کی نظامت طنز و مزاح کے ممتاز شاعر لطیف الدین لطیف نے کی جناب شاہد عدیلی، فرید سحر، وحید پاشاہ قادری، ڈاکٹر معین امر بمبو، لطیف الدین لطیف، نجیب احمد نجیب شبیر خاں اسمارٹ اور ڈاکٹر حسام الدین طلعت نے اپنے مزاحیہ کلام سے محفل کو زعفران زار بنا دیا مشہور کامیڈین شہاب الدین پاپا نے اپنے منفرد خاکوں سے سامعین کو بار بار قہقہے لگانے پر مجبور کر دیا ڈاکٹر جاوید کمال کے شکریہ پر اس یادگار اور قہقہہ بردوش محفل کا اختتام عمل میں آیا۔

سعید آباد اسکول واقعہ میں ویڈیو بنا کر فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والوں کی تحقیقات ضروری: اے پی سی آر، تلنگانہ کا پولیس اور انتظامیہ سے مطالبہ

حیدرآباد: ۲۰/ جولائی (پریس ریلیز):۔ ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) تلنگانہ نے سکس اسکول، سعید آباد میں پیش آئے حالیہ واقعہ کے سلسلے میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اور بعد ازاں سعید آباد پولیس اسٹیشن کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) سے ملاقات کر کے ایک عوامی مفاد پر مبنی نمائندگی پیش کی، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ پورے معاملے کی ہر پہلو سے غیر جانبدار، شفاف اور قانون کے مطابق جامع تحقیقات کی جائیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اے پی سی آر تلنگانہ کے ذمہ داران ڈاکٹر شیخ محمد عثمان اور ایڈوکیٹ عبدالرحمن خان نے کہا کہ اس معاملے میں پہلے ہی تین ایف آئی آرز درج ہو چکی ہیں، تاہم تنظیم کا مقصد کسی بھی فریق کے حق یا مخالفت میں موقف اختیار کرنا نہیں بلکہ جاری تحقیقات میں معاونت کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تمام حقائق غیر جانبداری کے ساتھ سامنے آئیں۔انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ صرف اسکول کے اندر پیش آنے والے واقعہ تک محدود نہیں رہا بلکہ بعد ازاں ویڈیو کی ریکارڈنگ، اس کی اشاعت، سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیلاؤ، عوامی ردعمل، احتجاج اور امن و امان کی صورتحال سے بھی جڑ گیا، اس لیے ضروری ہے کہ پورے سلسلہ واقعات کی جامع اور سائنسی بنیادوں پر تحقیقات کی جائیں۔اے پی سی آر نے خاص طور پر اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ سوشل میڈیا پر وائرل کی گئی ویڈیو نے علاقے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو متاثر کیا، عوامی جذبات کو بھڑکانے کا سبب بنی اور امن و امان کی صورتحال کو خطرے سے دوچار کر دیا۔تنظیم نے مطالبہ کیا کہ پولیس یہ معلوم کرے کہ ویڈیو کس نے ریکارڈ کی، سب سے پہلے کس نے شائع کی، کن ذرائع سے اسے وائرل کیا گیا، اور اس کے پھیلاؤ میں کون کون ملوث تھا۔ساتھ ہی متعلقہ الیکٹرانک شواہد، میٹا ڈیٹا، سوشل میڈیا مواد اور دیگر ڈیجیٹل ریکارڈ کو محفوظ رکھ کر فارنزک جانچ بھی کی جائے۔اے پی سی آر تلنگانہ نے امید ظاہر کی کہ پولیس عوامی نمائندگی کو جاری تحقیقات کا حصہ بناتے ہوئے تمام پہلوؤں کا غیر جانبدارانہ جائزہ لے گی تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں، قانون کی بالادستی برقرار رہے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی و عوامی امن کو مضبوط بنایا جا سکے۔آخر میں تنظیم نے عوام سے اپیل کی کہ وہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غیر مصدقہ اور حساس ویڈیوز یا پیغامات سے متاثر نہ ہوں، افواہوں سے گریز کریں اور امن و امان برقرار رکھنے میں انتظامیہ سے تعاون کریں۔

برکس ہیڈ آف پراسیکیوشن سروسز کا آٹھواں اجلاس منعقد

نئی دہلی۔20/ جولائی۔ایم این این۔حکومت ہند کی وزارت قانون و انصاف کا قانونی امور کا محکمہ، بھارت کی باوقار برکس 2026 کی صدارت کے تحت 20 اور 21 جولائی 2026 کو برکس ہیڈ آف پراسیکیوشن سروسز کے آٹھویں ورچوئل اجلاس کا انعقاد کر رہا ہے۔ اس اہم سرکاری اجلاس کی صدارت اٹارنی جنرل برائے ہند، جناب آر وینکٹا رامنی کریں گے، جس میں رکن ممالک کے سربراہانِ استغاثہ شرکت کریں گے۔ یہ تاریخی اجلاس بھارت کے جامع برکس وژن استحکام، اختراع، تعاون اور پائیداری کے لیے تعمیر کو مؤثر انداز میں آگے بڑھاتا ہے۔ رکن ممالک کی استغاثہ قیادت کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے یہ اجلاس اس مشترکہ عزم کو اجاگر کرتا ہے کہ ایسے مستحکم، منصفانہ اور قابل اعتماد قانونی ڈھانچوں کو فروغ دیا جائے جو پورے برکس بلاک میں معاشی ترقی کی حمایت کریں۔ یہ ورچوئل اجلاس ایک نہایت بروقت اور اہم موضوع، "استغاثہ کے نقطۂ نظر سے فوجداری نظام انصاف میں تجربات اور بہترین طریقۂ کار کا تبادلہ" پر مرکوز ہوگا۔ دو روزہ اجلاس کے دوران سینئر رہنما جدید ادارہ جاتی چیلنجوں پر تبادلہ خیال کریں گے اور فوجداری نظام انصاف سے متعلق مؤثر طریقۂ کار اور تجربات ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کریں گے۔ مذاکرات میں سابقہ اجلاسوں میں شروع کیے گئے ڈیجیٹل تعاون کے سلسلے کو آگے بڑھایا جائے گا اور مصنوعی ذہانت اور انصاف سے متعلق تصورات کو عملی اور روزمرہ کے عدالتی طریقۂ کار کا حصہ بنانے پر غور کیا جائے گا۔ٹیکنالوجی سے مدد یافتہ نظام انصاف کا جائزہ لیتے ہوئے اجلاس میں فوجداری کارروائیوں کی ڈیجیٹلائزیشن، الیکٹرانک شواہد کے مؤثر انتظام اور مقررہ مدت کے اندر مقدمات کے فیصلوں کے نفاذ جیسے اہم موضوعات پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔اس سال کے اجلاس کا مرکزی محور فوجداری نظام انصاف کو زیادہ حساس، شفاف اور متاثرہ فریق پر مرکوز بنانا ہے۔ رکن ممالک استغاثہ کے نظام کی مؤثریت میں بہتری اور عوامی اعتماد کو مضبوط بنانے کے لیے اپنے منفرد تجربات اور بہترین عملی طریقوں کا تبادلہ کریں گے۔ اجلاس میں اس بات کو تسلیم کیا جائے گا کہ سرحد پار مالی جرائم، سائبر خطرات اور ماحولیاتی خلاف ورزیوں جیسے جدید اور پیچیدہ چیلنجوں سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے بین الاقوامی تعاون ناگزیر ہے۔

ایس آئی آر فارم بھرنے میں غفلت نہ کریں، خاندان کے ہر فرد کا درست اندراج ہر شہری کی ذمہ داری ہے: بدیع الزماں خان

بھیونڈی: ۲۰/ جولائی (شارف انصاری):- لوک ہند پارٹی کے صدر بدیع الزماں خان نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) مہم کے تحت مقررہ مدت کے اندر فارم بھر کر اپنے خاندان کے ہر فرد کا درست اندراج یقینی بنائیں۔انہوں نے کہا کہ اس عمل میں غفلت مستقبل میں سرکاری اور قانونی پیچیدگیوں کا سبب بن سکتی ہے، اس لیے ہر شہری اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اس عمل کو بروقت مکمل کرے۔وہ بلال نگر، بھیونڈی میں انجمن اتحاد ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اور بھیونڈی ایکشن فورس کے مشترکہ زیرِ اہتمام منعقدہ رہنمائی و مشاورتی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) شہریوں کی رہنمائی اور تعاون کے لیے موجود ہیں، لہٰذا عوام ان سے بھرپور تعاون کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ خاندان کے ہر فرد کی تمام معلومات درست اور مکمل طور پر درج ہوں۔ بدیع الزماں خان نے کہا کہ حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کرنا ہر شہری کی آئینی و سماجی ذمہ داری ہے۔شہری اپنے دستاویزات اور خاندانی معلومات کی اچھی طرح جانچ کریں اور SIR کے عمل کو پوری سنجیدگی سے مکمل کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ عمل کے مطابق صرف آدھار کارڈ، پین کارڈ، راشن کارڈ یا پاسپورٹ کا ہونا تمام ضروری قانونی تقاضوں کی تکمیل نہیں سمجھا جاتا، اس لیے متعلقہ ضابطۂ کار پر مکمل عمل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپنے اطراف کے علاقوں پر نظر رکھنے کی بھی اپیل کی اور کہا کہ اگر کسی علاقے میں کوئی غیر ملکی شہری رہائش پذیر ہو اور اس کی شناخت یا قانونی حیثیت کے بارے میں معقول شبہ ہو تو اس کی اطلاع متعلقہ انتظامیہ کو دی جائے، تاکہ قانون کے مطابق ضروری جانچ اور کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ پروگرام میں ایوب شیخ، قاسم انصاری، اشفاق انصاری، ممتاز انصاری، ایڈوکیٹ فیضان خان، سراج انصاری، مستقیم انصاری، اشفاق بھوپالی، کیف شیخ سمیت لوک ہند پارٹی کے عہدیداران، کارکنان اور بڑی تعداد میں مقامی شہری شریک ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

جامعہ دارالہدیٰ میں طلبہ کی اخلاقی، تعلیمی اور دینی تربیت پر خصوصی نشست

ماہر تعلیم جناب حمید احساس اور حافظ وقاری حیات پاشاہ کے تربیتی خطابات

حیدرآباد: ۲۰/ جولائی (راست):۔ جامعہ دار الہدیٰ کے شعبہ حفظ و ناظرہ میں طلبہ کی اخلاقی، تعلیمی اور دینی تربیت کے موضوع پر ایک خصوصی تربیتی نشست منعقد ہوئی۔ نشست کی سرپرستی ایڈمنسٹریٹر جناب آصف محی الدین نے کی، جبکہ معروف ماہرِ تعلیم جناب حمید احساس نے تربیتی خطاب کیا۔ اس موقع پر شعبہ حفظ و ناظرہ کے اساتذہ کرام بھی موجود تھے۔اپنے خطاب میں جناب حمید احساس نے طلبہ پر زور دیا کہ علم کے حصول کے لیے طلبِ علم، توجہ سے سننے کی عادت، اساتذہ کا ادب اور نظم و ضبط بنیادی تقاضے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علم نور ہے جبکہ گناہ اس کے حصول میں رکاوٹ بنتے ہیں، اس لیے ہر طالبِ علم کو جھوٹ، بدزبانی، چغلی، لڑائی جھگڑے، بے ادبی، سستی اور دیگر اخلاقی برائیوں سے بچتے ہوئے قرآنِ کریم کی تلاوت، ذکر و دعا اور نیک اعمال کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔نشست کے دوران سوال و جواب کے ذریعے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور نمایاں جوابات دینے والے طلبہ کے لیے انعامات کا اعلان بھی کیا گیا۔اختتامی کلمات میں حضرت مولانا حافظ وقاری حیات پاشاہ نے کہا کہ اس تربیتی سلسلے کا مقصد طلبہ میں ادب، نظم و ضبط، وقت کی پابندی، اسباق کی باقاعدہ تیاری اور اساتذہ کی رہنمائی پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔انہوں نے طلبہ سے ان ہدایات پر عمل کرنے کا عہد لیا، جبکہ دعا کے ساتھ نشست اختتام پذیر ہوئی۔

☆☆☆☆☆

مراسلہ...

حسرت بھری نگاہیں

مجھے لگتا ہے کہ کسی کی زندگی کو دیکھ کر حسرت کرنے سے پہلے ایک لمحہ رک کر یہ بھی سوچ لیا کریں کہ شاید ہمیں صرف اس کی کامیابی نظر آ رہی ہے، اس کے پیچھے کی محنت نہیں۔ہمیں اس کی آمدنی نظر آتی ہے، وہ دن نہیں جن میں اس نے بے انتہا محنت کی۔ہمیں اس کا خوبصورت رشتہ نظر آتا ہے، مگر اسے نبھانے کے لیے کی گئی قربانیاں نہیں۔ہمیں اس کا سکون نظر آتا ہے، مگر وہ درد نہیں جس سے گزر کر اس نے یہ سکون حاصل کیا۔ ہم اکثر لوگوں کی منزل دیکھتے ہیں، ان کا سفر نہیں۔ شاعر پروفیسر جمیل کامل صاحب کا شعر ہے۔

منزل تک پہنچنے کیلئے جس راستے سے گزارا ہوں
تم اگر گزرے ہوتے تو گزر ہی جاتے

آصف پلاسٹک والا
مدنپورہ، ممبئی ۱۱
9323793996

سوشل میڈیا کے ذریعے اردو کا فروغ وقت کی اہم ضرورت، اہلِ اردو صوبائی سیمینار میں بھرپور شرکت کریں: سید حسین اختر

21 جولائی کو اردو گھر میں منعقد ہونے والے صوبائی سیمینار میں ماہرین، محققین، صحافیوں اور طلبہ کی شرکت کی اپیل

ممبئی: ۲۰/ جولائی (نامہ نگار): مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی، حکومتِ مہاراشٹر کے زیرِ اہتمام "سوشل میڈیا کے ذریعے فروغِ اردو کے امکانات" کے موضوع پر ایک اہم صوبائی سیمینار کا انعقاد 21 جولائی 2026ء بروز منگل اردو گھر، مالیگاؤں میں کیا جا رہا ہے۔اس علمی و فکری پروگرام میں ریاست بھر سے ممتاز دانشور، صحافی، ادباء، شعراء، اساتذہ، محققین اور سوشل میڈیا سے وابستہ شخصیات شرکت کریں گی اور جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے اردو زبان و ادب کے فروغ کے امکانات پر سیر حاصل گفتگو کریں گی۔سیمینار میں بیرونی مقررین کے طور پر معروف صحافی و دانشور سرفراز آرزو، حامد اقبال صدیقی، شعیب خسرو، شارق نقشبندوی، شاہ تاج خان، سراج آرزو اور قاضی مخدوم اپنے تحقیقی و فکری مقالات پیش کریں گے، جبکہ کلیدی خطاب ممتاز عالم دین مولانا عمرین محفوظ رحمانی فرمائیں گے۔ اس کے علاوہ ریاست کی متعدد علمی و ادبی شخصیات بھی اپنے خیالات کا اظہار کریں گی۔ یہ سیمینار صبح 10:30 بجے سے شام 5:00 بجے تک جاری رہے گا، جس میں سوشل میڈیا کے مثبت استعمال، نئی نسل کو اردو سے جوڑنے، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر اردو کے فروغ اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ادبی سرگرمیوں پر خصوصی تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔اس موقع پر مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کے کارگزار صدر سید حسین اختر نے ریاست بھر کے اساتذہ، طلبہ، محققین، صحافیوں، ادباء، شعراء، سوشل میڈیا کے فعال صارفین اور اردو زبان و ادب سے محبت رکھنے والے تمام افراد سے پرزور اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں سوشل میڈیا محض اظہارِ خیال کا ذریعہ نہیں بلکہ زبان و ادب کے فروغ کا ایک مؤثر اور طاقتور وسیلہ بن چکا ہے۔اگر اس کا مثبت اور منصوبہ بند استعمال کیا جائے تو اردو کو نئی نسل تک مؤثر انداز میں پہنچایا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اردو کے مستقبل کو روشن بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز سے بھرپور استفادہ کریں اور زبان و ادب کی ترویج کو ایک اجتماعی تحریک کی شکل دیں۔سید حسین اختر نے امید ظاہر کی کہ یہ سیمینار اردو کے فروغ کے حوالے سے نئی راہیں متعین کرے گا اور اہلِ علم و قلم کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع کر کے مفید تجاویز سامنے لائے گا۔انہوں نے تمام متعلقہ حضرات سے اپیل کی کہ وہ اس اہم علمی و ادبی اجتماع میں بھرپور شرکت کر کے نہ صرف پروگرام کو کامیاب بنائیں بلکہ سوشل میڈیا کے ذریعے اردو زبان کی ترقی اور ترویج کے لیے ہونے والی مفید گفتگو سے بھی بھرپور استفادہ کریں۔

महाराष्ट्र शासन - जलसंपदा विभाग,
महाराष्ट्र गोदावरी मराठवाडा पाटबंधारे विकास महामंडळ, छत्रपती संभाजीनगर ४३१००५
कार्यकारी अभियंता, गोदावरी जलविद्युत व उपसा सिंचन विभाग, छत्रपती संभाजीनगर
दुरध्वनी क्रमांक ०२४०-२४५२१०१
ई-मेल- ee_ghelid1@rediffmail.com

निविदा सुचना क्र.१८ सन २०२६-२०२७

मा. कार्यकारी संचालक, गोदावरी मराठवाडा पाटबंधारे विकास महामंडळ, छत्रपती संभाजीनगर यांच्या वतीने कार्यकारी अभियंता, गोदावरी जलविद्युत व उपसा सिंचन विभाग, छत्रपती संभाजीनगर, जलसंपदा विभाग, महाराष्ट्र शासन हे "उद्योग, उर्जा व कामगार विभागाने दिलेल्या विद्युत परवानाधारक निविदाकारांकडून खालील कामाकरीता निविदा मागवित आहेत. सविस्तर निविदा सूचना शासनाच्या https://wrd.maharashtra.gov.in या संकेतस्थळावर व विभागीय कार्यालयाच्या सूचना फलकावर उपलब्ध आहे.

निविदा स्विकारण्याचा अथवा नाकारण्याचा अधिकार कार्यकारी अभियंता, गोदावरी जलविद्युत व उपसा सिंचन विभाग, छत्रपती संभाजीनगर यांनी राखून ठेवला आहे. अट असलेली निविदा स्विकारली जाणार नाही. सदर निविदा सूचनेमध्ये काही बदल होत असल्यास विभागीय कार्यालयाच्या सूचना फलकावर उपलब्ध करुन देण्यात येईल.

अ. क्र.	कामाचे नांव	जिल्हा	निविदेची किंमत रुपये
१	२	३	3
१.	येलदरी धरण क्षेत्रात सुरक्षा देखरेखीसाठी सी.सी.टी.व्ही. यंत्रणा उभारणी करणे, व येलदरी धरणावर सायरन बसविणे व विद्युत घटकांची अत्यावश्यक देखभाल दुरुस्ती कामे करणे.	परभणी	रु.६७७९९७/-
२.	सिद्धेश्वर धरण क्षेत्रात सुरक्षा देखरेखीसाठी सी.सी.टी.व्ही. यंत्रणा उभारणी करणे, व येलदरी धरणावर सायरन बसविणे व विद्युत घटकांची अत्यावश्यक देखभाल दुरुस्ती कामे करणे.	परभणी	रु.५०७८३१/-

निविदा उपलब्ध कालावधी	दिनांक २२/०७/२०२६ ते दिनांक २९/०७/२०२६
निविदा उघडण्याचा दिनांक	दिनांक ३१/०७/२०२६

जा.क्र. गोजविवउसिवि/लेशा / ८५८/२०२६
कार्यकारी अभियंता यांचे कार्यालय,
गोदावरी जलविद्युत व उपसा सिंचन विभाग,
छत्रपती संभाजीनगर
दिनांक :-१३/०७/२०२६

(वि.भा. वाघमारे)
कार्यकारी अभियंता,
गोदावरी जलविद्युत व उपसा सिंचन विभाग,
छत्रपती संभाजीनगर

जिमाका/प/जाहिरात /29/2026/2027

طالب علم کو اغوا کر کے تشدد اور جبری لوٹ مار کرنے والے گروہ کا پردہ فاش

ایک ملزم سمیت تین کم سن ملزمان حراست میں، سو فیصد مسروقہ مال برآمد

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ پولیس نے کالج کے ایک طالب علم کو اغوا کر کے اس پر تشدد کرنے اور نقد رقم کے ساتھ آن لائن ٹرانزیکشن کے ذریعے رقم لوٹنے والے گروہ کا چند ہی گھنٹوں میں پردہ فاش کرتے ہوئے ایک بالغ ملزم اور قانون سے متصادم تین کم سن بچوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ کارروائی کے دوران واردات میں استعمال ہونے والا سامان اور لوٹی گئی رقم سمیت مجموعی طور پر ایک لاکھ 36 ہزار 633 روپے مالیت کا سو فیصد مسروقہ مال بھی برآمد کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق 19 جولائی 2026 کو ایک کم سن کالج طالب علم نے بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ شکایت کے مطابق 18 جولائی کو دوپہر تقریباً 12:30 سے 2:30 بجے کے درمیان یشونت کالج، ناندیڑ کے قریب سے چند افراد نے اسے زبردستی موٹر سائیکل پر بٹھا کر ایک سنسان مقام پر لے گئے، جہاں اس کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔ بعد ازاں اس سے نقد رقم چھین لی گئی اور اس کے موبائل فون کے ذریعے PhonePe سے بھی زبردستی رقم منتقل کروالی گئی۔ شکایت کی بنیاد پر بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 385/2026 بھارتیہ نیائے سنہیتا کی متعلقہ دفعات 309(6)، 137(2) اور 3(5) کے تحت درج کیا گیا۔ واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے انچارج پولیس انسپکٹر سنتوش تامبے کی قیادت میں کرائم ڈٹیکشن ٹیم نے فوری تحقیقات شروع کیں۔ علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج، موٹر سائیکل کے رجسٹریشن نمبر اور تکنیکی تجزیے کی مدد سے ملزمان کا سراغ لگایا گیا اور چند ہی گھنٹوں میں چاروں ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا۔ دورانِ تفتیش ملزمان نے جرم کا اعتراف کر لیا۔ گرفتار افراد میں اتھرو انیل گائیکواڑ (19 سال، رہائشی امبیڈکر نگر، ناندیڑ) کے علاوہ قانون سے متصادم تین کم سن بچے شامل ہیں۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے نقد رقم، PhonePe کے ذریعے لوٹی گئی رقم، واردات میں استعمال ہونے والے تین موبائل فون اور ایک موٹر سائیکل برآمد کر لی ہے۔ اس کامیاب کارروائی کی نگرانی ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن اور ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج گرونے کی، جبکہ کارروائی کو پولیس انسپکٹر سنتوش تامبے، پولیس انسپکٹر مہیش مالی (کرائم)، سب انسپکٹر ونود دیشمکھ اور بھاگیہ نگر کرائم ڈٹیکشن ٹیم کے دیگر اہلکاروں نے انجام دیا۔ ضلع ناندیڑ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کہیں اغوا، جبری وصولی، مار پیٹ یا کسی بھی قسم کی مشتبہ سرگرمی نظر آئے تو فوری طور پر ہنگامی نمبر 112 یا قریبی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کریں، تاکہ بروقت کارروائی کے ذریعے جرائم پر قابو پایا جا سکے اور ملزمان کو جلد گرفتار کرنے میں پولیس کی مدد ہو۔

ناندیڑ میں خصوصی نظر ثانی مہم (SIR) جاری

گاڑی پورہ میں فارموں کی تکمیل کا عمل تیز

ناندیڑ: ریاست مہاراشٹر میں الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی مہم (SIR) کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ مہم کے دوسرے مرحلے میں اہل ووٹروں سے فارم حاصل کرنے اور انہیں آن لائن اپ ڈیٹ کرنے کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ ناندیڑ شہر میں بھی اس مہم کے تحت بڑے پیمانے پر کام کیا جا رہا ہے۔ مختلف علاقوں میں سرکاری ملازمین کو بوتھ لیول آفیسرز (BLO) کے طور پر مقرر کیا گیا ہے، جو گھر گھر پہنچ کر ووٹروں سے فارم حاصل کرنے اور انہیں آن لائن پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کی ذمہ داری انجام دے رہے ہیں۔ شہر کے گاڑی پورہ علاقے میں بوتھ لیول آفیسر جناب سیف الدین اپنے معاونین کے ساتھ نہایت ذمہ داری اور مستعدی سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ان کی ٹیم اب تک تقریباً 70 فیصد فارموں کی جانچ، وصولی اور آن لائن تکمیل کا کام مکمل کر چکی ہے۔ جناب سیف الدین نے بتایا کہ باقی ماندہ فارم بھی جلد از جلد متعلقہ ووٹروں تک پہنچا کر مکمل کیے جائیں گے، تاکہ مقررہ مدت کے اندر تمام اہل ووٹروں کا اندراج بروقت مکمل ہو سکے۔ الیکشن حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بوتھ لیول آفیسرز سے تعاون کریں، مطلوبہ معلومات اور دستاویزات بروقت فراہم کریں، تاکہ ووٹر فہرست کی نظر ثانی کا عمل شفاف اور مؤثر انداز میں مکمل کیا جا سکے۔

قندھار پولیس کی بڑی کارروائی، 8.88 لاکھ روپے مالیت کا ممنوعہ گٹکا ضبط، ایک ملزم گرفتار

مجموعی طور پر 8 لاکھ 88 ہزار 640 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ اس معاملے میں امر سنجے کامبلے (26 سال، ساکن ڈِگرس (بُدرک)، تعلقہ قندھار، ضلع ناندیڑ) اور بالو وڈجے (ساکن ڈِگرس (بُدرک)، تعلقہ قندھار، ضلع ناندیڑ) کے خلاف قندھار پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 269/2026 درج کیا گیا ہے۔ ان پر بھارتیہ نیائے سنہیتا کی دفعات 123 اور 3(5) کے علاوہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعہ 59 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ یہ کارروائی ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر پولیس انسپکٹر گھوڑکے، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر کوکاٹے اور پولیس اہلکار پرکاش ٹاکرس، ایکناتھ گھوگے اور کامواڑ نے انجام دی۔

مہا بھوسمپادن پورٹل پر نظام کا آغاز، اراضی حصول کے ریکارڈ محفوظ اور مکمل طور پر ڈیجیٹل

ناندیڑ، 20 جولائی: بنیادی ڈھانچے، قومی شاہراہوں، ریلوے، آبی ذخائر اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے لیے حاصل کی گئی اراضی کے ریکارڈ کو محفوظ رکھنے اور منظم انداز میں دستیاب کرانے کے مقصد سے ضلع کلکٹر دفتر، ناندیڑ نے مہا بھوسمپادن پورٹل پر ”لینڈ ایکوزیشن ڈیجیٹل آرکائیو روم (LADAR)“ کے نام سے ایک جدید ڈیجیٹل نظام تیار کیا ہے۔ اس اقدام کو اراضی حصول کے ریکارڈ کے انتظام میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ نظام کے ذریعے اراضی حصول سے متعلق تمام دستاویزات کو ڈیجیٹل شکل میں محفوظ رکھنے، مسلسل اپ ڈیٹ کرنے اور متعلقہ سرکاری اداروں کو با آسانی دستیاب کرانے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ اس نظام کے نفاذ سے اراضی حصول کے افسران، محکمہ لینڈ ریکارڈ اور تحصیل دفاتر کے درمیان بہتر رابطہ قائم ہوا ہے، جس سے پورا عمل زیادہ شفاف، تیز اور مؤثر بن گیا ہے۔ ماضی میں متعدد معاملات میں اراضی حکومت کے نام منتقل ہونے کے باوجود سات بارہ (7/12) ریکارڈ پر سابقہ مالکان کے نام برقرار رہتے تھے، جس سے ترقیاتی منصوبوں، باز آبادکاری اور قانونی کارروائیوں میں مشکلات پیدا ہوتی تھیں۔ بعض مواقع پر ایسی اراضی کی دوبارہ خرید و فروخت بھی ہوئی، جس کے باعث قانونی تنازعات جنم لیتے تھے۔

نظام کے ذریعے ایسے معاملات پر مؤثر قابو پایا گیا ہے اور متعلقہ سرکاری اداروں کے نام پر ریکارڈ بروقت اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے۔ ضلع انتظامیہ کے مطابق اس نظام کے ذریعے اب تک 12 ہزار سے زائد سات بارہ ریکارڈ متعلقہ سرکاری محکموں کے نام پر اپ ڈیٹ کیے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ 600 سے زائد رقبہ جاتی دستاویزات، 19 ہزار سے زیادہ معاوضہ تقسیم کے سرٹیفکیٹس، 2 ہزار 300 سے زائد فیصلوں کی نقول اور اضافی معاوضے سے متعلق 5 ہزار سے زیادہ مقدمات کو بھی ڈیجیٹل شکل دی جا چکی ہے۔ یہ تمام دستاویزات متعلقہ محکموں کے لیے (www.mahabhusampadan.com//:(http[www.mahabhusampadan.com] پر دستیاب کرائی گئی ہیں۔

اس نظام سے اراضی کے ریکارڈ کا محفوظ تحفظ، سات بارہ اندراجات کی درستگی، اراضی کی دوبارہ خرید و فروخت کی روک تھام، قانونی تنازعات میں کمی اور شہریوں کو دھوکہ دہی سے بچانے میں نمایاں مدد مل رہی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مہا بھوسمپادن پورٹل صرف کمپیوٹرائزیشن کا منصوبہ نہیں بلکہ شہریوں اور سرکاری اداروں دونوں کے لیے جدید ڈیجیٹل طرزِ حکمرانی کی ایک مؤثر مثال ہے۔ ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے کہا کہ LADAR ناندیڑ ضلع کلکٹر دفتر کی جانب سے تیار کیا گیا ایک منفرد ڈیجیٹل نظام ہے، جس کا مقصد اراضی حصول کے ریکارڈ کو محفوظ اور آن لائن دستیاب بنانا ہے۔ مستقبل میں شہری اپنی ضرورت کے مطابق اراضی حصول سے متعلق دستاویزات آن لائن حاصل کر سکیں گے، جبکہ مختلف سرکاری محکموں کو بھی تازہ ترین سات بارہ ریکارڈ آسانی سے دستیاب ہوگا۔ ڈپٹی کلکٹر (اراضی حصول رابطہ) پرینکا پوار کردیلے نے بتایا کہ سال 2013 سے 2026 کے دوران ناندیڑ ضلع میں قومی شاہراہوں، ریلوے، آبی ذخائر اور دیگر محکموں سے متعلق اراضی حصول کے تقریباً 961 فیصلے اور ”تفصیل نامہ“ آن لائن دیکھنے اور ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے دستیاب کر دیے گئے ہیں۔ پرانے فیصلے اور نوٹیفکیشن بھی مرحلہ وار اسی پورٹل پر اپ لوڈ کیے جائیں گے۔ یہ جدید نظام ڈویژنل کمشنر جی۔ شری کانت اور ضلع کلکٹر راہل کردیلے کی رہنمائی میں ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر رتندیپ گائیکواڑ، سب ڈویژنل افسر پروین مینگشیٹی، ڈپٹی کلکٹر پرینکا پوار کردیلے، ڈپٹی کلکٹر سنتوشی دیوکلے، آئی ٹی مشیر سنتوش گنیش راؤ نیلےوار اور کمپیوٹر آپریٹر سندیپ دھولے نے تیار کیا ہے۔ ضلع منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس میں سرپرست وزیر اتل ساوے نے اس جدید نظام کو ڈیجیٹل انتظامیہ کی سمت ناندیڑ ضلع کا ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے متعلقہ افسران اور عملے کو مبارکباد پیش کی۔

شہد کی مکھیوں کی پرورش سے کسانوں کے لیے آمدنی بڑھانے کا سنہری موقع

ناندیڑ، 20 جولائی: کسانوں اور عام شہریوں کی آمدنی میں اضافہ کر کے انہیں معاشی طور پر خود کفیل بنانے کے مقصد سے مہاراشٹر اسٹیٹ کھادی اینڈ ولیج انڈسٹریز بورڈ کی جانب سے ریاست بھر میں ”مدھ کیندر“ (شہد کی مکھیوں کی پرورش) اسکیم نافذ کی جا رہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت شہد کی مکھیوں کی پرورش کے لیے ضروری تربیت اور سبسڈی کے ذریعے سامان فراہم کیا جائے گا۔ ضلع گرام اُدیوگ افسر نے اہل افراد سے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی ہے۔ بورڈ کے مطابق شہد کی مکھیوں کی پرورش سے شہد اور موم کی فروخت کے ذریعے اضافی آمدنی حاصل ہوتی ہے، جبکہ فصلوں کی بہتر گردہ افشانی (Pollination) کے باعث پیداوار میں تقریباً 30 سے 40 فیصد تک اضافہ بھی ممکن ہوتا ہے۔ کم جگہ اور نسبتاً کم سرمایہ سے شروع کیا جانے والا یہ ایک منافع بخش کاروبار ہے۔ اس اسکیم کے تحت شہد کی مکھیوں کی پرورش کے سامان کی خریداری پر 50 فیصد سبسڈی دی جائے گی، جبکہ باقی 50 فیصد رقم مستفید ہونے والے فرد کو ادا کرنا ہوگی۔ اس کے علاوہ اہل درخواست گزاروں کو مقامی سطح پر 10 روزہ مفت تربیت فراہم کی جائے گی۔ ترقی یافتہ شہد پالکوں، مراکز کے منتظمین اور اداروں کے لیے مہابلیشور میں واقع شہد ڈائریکٹوریٹ میں 20 روزہ رہائشی تربیت کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے درخواست گزار کی عمر کم از کم 18 سال اور وہ خواندہ ہونا ضروری ہے۔ ترقی یافتہ شہد پروری یونٹ کے لیے درخواست دینے والے امیدوار کا کم از کم دسویں جماعت پاس ہونا اور اس کے پاس کم از کم ایک ایکڑ زرعی زمین ہونا لازمی ہے۔ درخواست کے ساتھ شناختی ثبوت، تعلیمی اسناد، 7/12 زرعی ریکارڈ، بینک پاس بک اور پاسپورٹ سائز تصویر جمع کرانا ضروری ہوگا۔ اسکیم سے متعلق مزید معلومات کے لیے مہاراشٹر اسٹیٹ کھادی اینڈ ولیج انڈسٹریز بورڈ، ضلع دفتر، اُدیوگ بھون، شیواجی نگر، ناندیڑ سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ای میل (mailto:dvionanded@rediffmail.com[dvionanded@rediffmail.com]) یا شہد انسپکٹر گیانیشور راوت راؤ سے موبائل نمبر 9689200239** پر بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

سابق فوجیوں، ان کی بیویوں اور بچوں کے لیے خصوصی اعزازی انعامات، 31 اگست تک درخواستیں طلب

ناندیڑ، 20 جولائی: ضلع فوجی بہبود دفتر، ناندیڑ نے سابق فوجیوں، ان کی بیویوں اور بچوں کی مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کے اعتراف میں سال 2025-26 کے لیے خصوصی اعزازی انعامات (Special Gaurav Awards) کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں۔ محکمہ کے مطابق مقررہ فارم میں مکمل درخواست، ضروری دستاویزات اور سفارشات کے ساتھ 31 اگست 2026 (پیر) تک ضلع فوجی بہبود دفتر، ناندیڑ میں جمع کرانا لازمی ہوگا۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا، کیونکہ تمام درخواستیں وقت مقررہ پر ڈائریکٹر، محکمہ فوجی بہبود، پونے کو ارسال کرنا ضروری ہے۔ خصوصی اعزازی انعامات کے لیے درج ذیل شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے اہل امیدوار درخواست دے سکتے ہیں:

* دسویں جماعت کے بورڈ امتحان میں 90 فیصد یا اس سے زیادہ اور بارہویں جماعت کے بورڈ امتحان میں 85 فیصد یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلبہ۔
* بین الاقوامی، قومی یا ریاستی سطح پر کھیلوں میں اعزاز حاصل کرنے والے کھلاڑی۔
* ادب، موسیقی، گائیکی، سازنوازی، رقص اور دیگر ثقافتی شعبوں میں قومی یا ریاستی سطح کے ایوارڈ یافتہ افراد۔
* قدرتی آفات کے دوران نمایاں خدمات انجام دینے پر مرکزی یا ریاستی حکومت کی جانب سے اعزاز حاصل کرنے والے افراد۔
* تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے، جیسے یونیورسٹی میں اول مقام حاصل کرنا یا IIT، IIM اور AIIMS جیسے ممتاز اداروں میں داخلہ حاصل کرنا۔
* سماجی خدمات اور ماحولیات کے شعبے میں ریاستی سطح کے ایوارڈ یافتہ افراد۔

مزید معلومات کے لیے ضلع فوجی بہبود دفتر، ناندیڑ کے کلیان آرگنائزر اور کلرک سے موبائل نمبر 8999638872 یا 8707608283 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

31 جولائی تک قومی ایوارڈز کے لیے آن لائن درخواست دیں، معذور افراد سے اپیل

ناندیڑ، 20 جولائی: محکمہ برائے بااختیاریِ معذوراں (Department of Empowerment of Persons with Disabilities) کی جانب سے سال 2026 کے قومی ایوارڈز برائے بااختیاریِ معذوراں کے لیے درخواستیں اور نامزدگیاں طلب کی گئی ہیں۔ خواہش مند افراد، تنظیمیں اور ادارے 31 جولائی 2026 تک قومی ایوارڈز پورٹل (www.awards.gov.in//:(http[www.awards.gov.in] پر آن لائن درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ درخواستیں صرف آن لائن طریقے سے ہی قبول کی جائیں گی۔ دستی (فزیکل) یا کسی دوسرے ذریعے سے جمع کرائی گئی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ 31 جولائی 2026 تک موصول ہونے والی تمام درخواستوں اور نامزدگیوں کو سال 2026 کے قومی ایوارڈز کے لیے زیر غور لایا جائے گا۔ درخواست گزاروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ پورٹل پر دستیاب مقررہ فارم میں تمام ضروری معلومات مکمل طور پر درج کریں اور اپنی نمایاں و قابلِ تقلید خدمات یا کامیابیوں کی تفصیلی وضاحت کریں۔ اس کے ساتھ متعلقہ کارکردگی کی تصدیق کرنے والے تمام ضروری دستاویزات بھی اپ لوڈ کرنا لازمی ہوگا۔ ”سب سے نمایاں معذور شخصیت (Most Outstanding Person with Disabilities)“، ”نمایاں معذور شخصیت (Outstanding Person with Disabilities)“ اور ”نمایاں تخلیقی معذور بچہ/بچی (Outstanding Creative Divyang Child)“ کے زمرے میں درخواست دینے والے امیدواروں کے لیے UDID کارڈ یا معذوری کا سرٹیفکیٹ اپ لوڈ کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اہلیت، مختلف ایوارڈز کی اقسام اور دیگر تفصیلات کے لیے (www.depwd.gov.in//:(http[www.depwd.gov.in] اور (www.awards.gov.in//:(http[www.awards.gov.in] پر دستیاب رہنما اصولوں کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ ناندیڑ ضلع کے معذور افراد، معذوروں کی بااختیاری کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد اور اداروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ 31 جولائی 2026 سے قبل اپنی درخواست آن لائن جمع کرا کے اس قومی اعزاز کے حصول کا موقع حاصل کریں۔

ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان سرکاری میڈیکل کالج میں کلینیکل کینوس پوسٹر مقابلے کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ، 20 جولائی: ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان سرکاری میڈیکل کالج، ناندیڑ کے شعبۂ میڈیسن کی جانب سے ایم بی بی ایس تیسرے سال کے طلبہ کے لیے کلینیکل کینوس 26 کے عنوان سے پوسٹر پریزنٹیشن مقابلے کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے کا مقصد طبی تعلیم میں مہارت پر مبنی، طلبہ مرکز اور عملی تجربات پر مشتمل تدریسی نظام کو فروغ دینا اور طلبہ میں میڈیسن کے مضمون کے لیے دلچسپی پیدا کرنا تھا۔ یہ مقابلہ کالج کے ڈین ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ اور نائب ڈین و شعبۂ میڈیسن کی سربراہ ڈاکٹر شیتل راٹھوڑ کے ”Learning by“ تصور کے تحت منعقد کیا گیا، جس میں طلبہ نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ مقابلے میں ایم بی بی ایس تیسرے سال کے 150 طلبہ نے 15 مختلف ٹیموں کی صورت میں شرکت کی۔ طلبہ نے اپنی پسند کے طبی موضوعات پر پوسٹر تیار کیے اور ان کی پیشکش کی۔ اس سے قبل ہر ٹیم نے اپنے موضوع کا تفصیلی مطالعہ کیا اور اپنی طبی معلومات کو تخلیقی انداز میں فن کے ذریعے پیش کیا، جس سے ان کی علمی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ تخلیقی اور فنکارانہ صلاحیتوں کو بھی فروغ ملا۔ مقابلے کے ججوں میں ڈاکٹر سنجے کمار مورے، ڈاکٹر وندنا دودھمل، ڈاکٹر انیل دیگاؤکر، ڈاکٹر عبدالسمیع، ڈاکٹر اسماعیل انامدار، ڈاکٹر ویشنوی کلکرنی اور ڈاکٹر کشور راٹھوڑ شامل تھے۔ اس موقع پر مختلف شعبوں کے پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور اسسٹنٹ پروفیسرز کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ اس کامیاب پروگرام کے انعقاد میں کالج کے ڈین ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر وجے کاپسے اور ڈاکٹر ہیمنت گوڈبولے کی رہنمائی حاصل رہی۔ مقابلے میں شریک طلبہ نے اپنے تاثرات میں کہا کہ پوسٹر پریزنٹیشن کے اس جدید اور منفرد انداز نے ان کے طبی علم میں اضافہ کیا، تعلیم میں دلچسپی پیدا کی اور سیکھنے کا ایک نیا مؤثر ذریعہ فراہم کیا۔ اس منفرد تعلیمی سرگرمی کا تصور شعبۂ میڈیسن کی سربراہ اور نائب ڈین ڈاکٹر شیتل راٹھوڑ کا تھا۔ انہوں نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ایسے عملی اور تخلیقی پروگرام طلبہ کے لیے میڈیسن کے مضمون کو زیادہ آسان اور دلچسپ بناتے ہیں۔ اس پروگرام کی کامیابی میں ایسوسی ایٹ پروفیسرز ڈاکٹر کپل مورے، ڈاکٹر عبیداللہ خان، ڈاکٹر فاروقی عبدالرافع، ڈاکٹر انجلی دیشمکھ، اسسٹنٹ پروفیسرز ڈاکٹر گووند لونے، ڈاکٹر موہن بھنڈارے، ڈاکٹر دیویداس بنٹےواڑ، ڈاکٹر سندیپ اپپوڈ، ڈاکٹر بھارتی راٹھوڑ اور تمام پوسٹ گریجویٹ طلبہ نے اہم کردار ادا کیا۔

قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کو لوک مانیہ تلک ایوارڈ

نئی دہلی۔ 20/ جولائی۔ ایم این این۔ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کو قومی سلامتی کے شعبے میں غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں 2026 کے باوقار لوک مانیہ تلک ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اس بات کا اعلان پیر کے روز تلک اسمارک ٹرسٹ نے کیا۔ ٹرسٹ کے صدر ڈاکٹر روہت تلک نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ یکم اگست کو پونے میں منعقد ہونے والی تقریب میں اجیت ڈوبھال کو یہ اعزاز پیش کریں گے۔ تقریب میں مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزرائے اعلیٰ ایکناتھ شندے اور سونیترا پوار کی بھی شرکت متوقع ہے۔

24 جولائی تک مہاراشٹر میں بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان، مراٹھواڑہ اور ودربھ کے کئی اضلاع میں موسلا دھار بارش کی وارننگ

ممبئی: مہاراشٹر میں یکم جولائی سے 8 جولائی کے درمیان شدید بارش کے بعد چند روز تک بارش میں وقفہ رہا، تاہم گزشتہ چند دنوں سے ریاست میں ایک بار پھر بارش نے زور پکڑ لیا ہے۔ بارش کی واپسی سے کسانوں کو بڑی راحت ملی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 24 جولائی تک ریاست کے مختلف علاقوں میں بارش کا سلسلہ برقرار رہنے کا امکان ہے، جبکہ مراٹھواڑہ اور ودربھ کے کئی اضلاع کے لیے موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ودربھ میں آئندہ چار سے پانچ دن تک اچھی بارش متوقع ہے، خصوصاً مشرقی ودربھ میں بارش کی شدت زیادہ رہنے کا امکان ہے۔ بعض اضلاع میں معمولی جبکہ بعض علاقوں میں موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ گونڈیا، بھنڈارا اور گڑچرولی اضلاع کے لیے آئندہ 24 گھنٹوں کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ تاہم 24 جولائی کے بعد بارش میں دوبارہ وقفہ آنے کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ مراٹھواڑہ کے جالنہ، چھترپتی سمبھاجی نگر، پربھنی اور ہنگولی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ مغربی ودربھ میں مشرقی ودربھ کے مقابلے میں نسبتاً کم بارش ہونے کا امکان ہے۔ ادھر رتناگیری ضلع کے چپلون تعلقہ کے نائشی گاؤں میں دو روز کے وقفے کے بعد دوپہر سے بارش نے دوبارہ زور پکڑ لیا۔ شدید بارش کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ اس بارش سے زرعی سرگرمیوں میں تیزی آئے گی اور کھیتی باڑی کو بڑا فائدہ پہنچے گا۔ دوسری جانب ممبئی شہر اور مضافاتی علاقوں میں بھی بارش نے ایک بار پھر زوردار واپسی کی ہے۔ تیز بارش کے ساتھ چلنے والی ہواؤں کے باعث ملازمت پیشہ افراد کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جبکہ شہر کے مختلف علاقوں میں وقفے وقفے سے موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری ہے۔

اے آئی سے دستاویزات میں ردوبدل کرنے والوں کا داخلہ منسوخ، فیس بھی واپس نہیں ہوگی

نئی دہلی: دہلی یونیورسٹی (DU) نے انڈر گریجویٹ (UG) اور پوسٹ گریجویٹ (PG) داخلہ عمل کے دوران امیدواروں کے لیے سخت انتباہ جاری کیا ہے۔ یونیورسٹی نے واضح کیا ہے کہ اگر کسی طالب علم نے مصنوعی ذہانت (AI) کی مدد سے تیار کردہ، تبدیل شدہ یا جعلی دستاویزات جمع کرائیں تو اس کا داخلہ فوری طور پر منسوخ کر دیا جائے گا اور جمع کرائی گئی فیس بھی واپس نہیں کی جائے گی۔ یونیورسٹی کے مطابق حالیہ دنوں میں ایسے کئی معاملات سامنے آئے ہیں جن میں امیدواروں نے اے آئی ٹولز کے ذریعے دستاویزات میں رد و بدل کیا یا جعلی دستاویزات تیار کر کے داخلے کے لیے درخواست دی۔ اس طرح کی کارروائیاں داخلہ عمل کی شفافیت اور ساکھ کو متاثر کرتی ہیں، اسی لیے تمام درخواست گزاروں کو صرف اصل اور مستند دستاویزات ہی اپ لوڈ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

نانديڑ ریلوے ڈویژن میں غیر مجاز خوانچہ فروشوں کے خلاف خصوصی مہم، 47 افراد کے خلاف کارروائی، 850,36 روپے جرمانہ وصول

ناندیڑ: جنوبی وسطی ریلوے ہیڈ کوارٹر کی ہدایت پر ناندیڑ ریلوے ڈویژن میں 13 جولائی سے 19 جولائی 2026 تک ٹرینوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر غیر مجاز خوانچہ فروشوں کے خلاف ہفتہ بھر جاری خصوصی مہم کے دوران 47 افراد کے خلاف کارروائی کی گئی اور ان سے مجموعی طور پر 36 ہزار 850 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق اس مہم کا مقصد مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانا، اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں صفائی برقرار رکھنا، غیر قانونی کاروباری سرگرمیوں پر قابو پانا اور مسافروں کو محفوظ، صاف ستھرا اور پریشانی سے پاک سفر فراہم کرنا تھا۔ یہ خصوصی مہم منماڑ جالنہ، پورنا اکولہ، ناندیڑ پورنا، پورنا چھترپتی سمبھاجی نگر، مُدکھیڑ چھترپتی سمبھاجی نگر، پورنا واشیم، عادل آباد مُدکھیڑ اور پورنا پرلی وجناتھ ریلوے سیکشنز میں چلائی گئی۔ ریلوے انتظامیہ نے بتایا کہ غیر مجاز خوانچہ فروشوں کی موجودگی سے مسافروں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ اسٹیشنوں کی صفائی اور آمد و رفت کا نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔ ایسی کارروائیوں سے صرف مجاز ریلوے فروشوں کے ذریعے ہی اشیائے خورد و نوش اور دیگر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے، جس سے مسافروں کو زیادہ محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آتی ہے۔ ناندیڑ ریلوے ڈویژن نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی خوانچہ فروشی پر قابو پانے اور مسافروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے آئندہ بھی اچانک تفتیشی مہمات اور خصوصی کارروائیاں باقاعدگی سے جاری رکھی جائیں گی۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ کھانے پینے کی اشیا اور دیگر سامان صرف مجاز ریلوے فروشوں، کینٹینوں اور اسٹالوں سے ہی خریدیں، غیر مجاز خوانچہ فروشوں کی حوصلہ افزائی نہ کریں، اور اگر کہیں ایسی سرگرمی نظر آئے تو فوری طور پر ریلوے عملے یا ریلوے ہیلپ لائن نمبر 139 پر اطلاع دیں، تاکہ محفوظ، صاف ستھرا اور مسافر دوست ریلوے ماحول برقرار رکھا جا سکے۔

ٹی سی گم گئی

میری محمد عقیل ولد عبدالرؤف کے نام کی ساتویں جماعت کی ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن پرائمری وہائی اسکول نمبر 8 قیوم پلاٹ ناندیڑ کی ٹی سی قیوم پلاٹ تا ریلوے اسٹیشن دوران سفر کہیں گم گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

محمد شفیق ولد عبدالرؤف
مفیکو روڈ قیوم پلاٹ ناندیڑ
9767355339

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی